کیا آپ نے سرورق پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پڑھا؟

کہ

بہترین ہے وہ تم میں سے جو (خود) پڑھنا سیکھے قرآن

اور اُسے دوسروں کو سکھائے

آئیے

ہم سب مل کر اس حکم پر عمل کریں

خود بھی قرآن پڑھنا سیکھیں

اور

اپنے بچوں کو بھی سکھائیں

آج ہی اور ..... ابھی، کہیں دیر نہ ہو جائے !

درخواستِ دعا

مصنف کتاب مصباح الحق مرحوم کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ آمین!

انتظامیہ

قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ) لاہور پاکستان

Marfat.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

اور ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو سمجھنے کے لیے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

(القمر 17)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن پڑھنا سیکھے اور اسے دوسروں کو سکھائے

قرآن پڑھنا سیکھیے

مرتبہ

مصباح الحق

قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ) 13-A/II ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ لاہور 18

فون: 5432357-5412223 فیکس: 92-42-5419555

E-mail: qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org WWW.quranasan.org & WWW.asanquran.com

Marfat.com

نام کتاب: قرآن پڑھنا سیکھے

مصنف مصباح الحق

مطبع: قومی پریس لاہور

تعداد: 10000

ایڈیشن:- اوّل

ناشر: قرآن آسان تحریک (رجسٹرڈ)

تاریخ جنوری 2003

قیمت: [illegible]

قرآن آسان تحریک رجسٹرڈ 13-A/II، ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ، لاہور۔18

فون: 5432357-5412288 فیکس: 92-42-5419555

E-mail: qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org

www.quranasan.org & www.asanquran.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

5791

پیش لفظ

یہ کتاب کچھ عرصہ پہلے دو حصّوں میں چھاپی گئی تھی، اب دونوں حصّوں کو ملا کر اضافہ اور ترمیم کے ساتھ نئی شکل میں پیش کی جا رہی ہے۔

اِس کتاب میں اُردو کی مدد سے قرآن پڑھنا سکھایا گیا ہے۔ یہ کتاب اُن بالغوں کے لئے بہت مفید ہے۔ جنھوں نے بچپن میں قرآن نہیں پڑھا، یا پڑھ کر بھول گئے ہیں۔ مدرسوں کے طالبِ علم بھی جو اُردو پڑھنا جانتے ہیں اِس کتاب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

موجودہ دور میں دنیا میں تعلیم کا دائرہ بہت وسیع ہوا ہے۔ مغرب میں تقریباً ہر مضمون کی کتابیں TEACH YOURSELF کی بنیاد پر لکھی گئی ہیں جن کے وسیلے سے طالبِ علم بغیر کسی اُستاد کی مدد کے اُس مضمون میں دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ یہ کتاب اسی سمت ایک کوشش ہے۔

اِس قسم کی کتاب کی ضرورت اِس لئے محسوس کی گئی کہ بہت سے بالغ ایسے ہیں جو قرآن پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن یا تو اُستاد

Marfat.com

ملنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ یا پھر وہ اُستاد پُرانے طریقے سے پڑھاتا ہے جس کے لیے کئی سال درکار ہوتے ہیں، اور ایک بالغ جس پر بہت سی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اتنا وقت نہیں نکال سکتا۔

عربی عبارت کے نیچے اردو میں تلفظ دیا ہوا ہے، اس کی مدد سے عربی الفاظ کو پڑھیے۔ جن لفظوں کے نیچے خط لگائے گئے ہیں اُن پر خاص توجہ دیجیے۔

پھر اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ لیجیے اور اُردو کی مدد کے بغیر عربی الفاظ پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیے اور مقابلہ کیجیے کہ آپ نے صحیح پڑھا ہے یا نہیں۔

کتاب کے آخری حصے میں ایک مکمل امتحان دیا ہوا ہے۔ اسی طریقے سے اُردو کو ڈھانپ کر اپنا امتحان لیجیے۔ اگر کہیں غلطی ہو تو اُس قاعدے کی مشق کیجیے، جس میں غلطی ہوئی ہو۔

دعاگو

مصباح الحق

K-85 بلاک 2 پی، ای، سی، ایچ، ایس
کراچی

Marfat.com

پہلا سبق ۔ ① حروف

عربی میں انتیس ۲۹ حروف ہیں۔ آپ اُن سے خوب واقف ہیں کیونکہ یہ سب حروف اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ان حروف کے نام بھی وہی ہیں۔ سوائے اس کے کہ اُردو میں جن حروف کے نام ہم "ے" سے لیتے ہیں عربی میں انھیں "الف" سے ادا کرتے ہیں مثلاً ب کو اردو میں "بے" اور عربی میں "با" پڑھتے ہیں۔

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ہمزہ	ی یا	

Marfat.com

۲۔ تلفظ: ہر ملک کے لوگ چاہے وہ انگریز ہوں یا عرب اپنے حروف کا تلفظ ایک خاص طریقے سے ادا کرتے ہیں۔

قرآن کی تلاوت میں بھی جہاں تک ہو سکے عربوں کا تلفظ اختیار کرنا چاہیئے۔ لیکن عربوں کا تلفظ زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے۔ اس لئے دستور یہ ہے کہ قرأت کے امام جو گذرے ہیں۔ اُن کی روایت کو قائم رکھا جائے۔ ایسے دس امام مستند ہیں اور ہر ایک کے دو راوی ہیں۔ اس طرح قرأت کی بیس قسمیں مستند مانی جاتی ہیں۔ اِس سے قرأت کے فن کی وسعت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ جس کو خدا توفیق دے وہ اِن میں سے کسی ایک روایت پر قرأت کی تعلیم حاصل کر کے قاری بن سکتا ہے۔

ہر مسلمان کے لئے تلاوت ضروری ہے۔ قاری بننے کے لئے نہ تو اس کے پاس وقت ہے اور نہ اتنے استاد قاری موجود ہیں جو کروڑوں آدمیوں کو تعلیم دے سکیں۔ اِس لئے ہماری کوشش ہونی چاہیئے کہ کسی فنی معاملے کو رکاوٹ بنائے بغیر خدا کے کلام کی تلاوت کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ تلفظ کے معاملے میں ان ذرائع سے مدد لیں :-

(۱) جماعت سے نماز پڑھتے وقت امام کی تلاوت پر توجہ دیں۔

(۲) ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں سے فائدہ اٹھائیں۔

Marfat.com

۳۔ حُروف کی مختلف شکلیں

عربی کے سب حروف وہی ہیں جو اُردو میں ہیں۔ لیکن کچھ حروف بعض حالتوں میں مختلف شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

د

الگ لکھی ہوئی د اُردو کی طرح ہوتی ہے۔
ملی ہوئی د آگے سے مُڑی ہوئی ہوتی ہے۔

دعوت　　عبد

ر

الگ لکھا ہوا ر دو طرح کا ہوتا ہے۔
ملا ہوا ر بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔

راحت　عرض　شرط

ک

اگر ک کسی لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی شکل مختلف ہوتی ہے۔

عربی میں	اردو میں
مالك	**مالک**

Marfat.com

لا	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں حصّہ نمبر ا کو 'ل' مانا جاتا ہے۔ حصّہ نمبر ۲ کو 'الف' مانا جاتا ہے۔	لا
م	اِسے یوں بھی لکھتے ہیں	مـ
ہ	اردو میں ب اور ہ کو ملاتے ہیں : عربی میں لکھیں گے :	بہ بـه

لفظ کے بیچ میں یا شروع میں ہ یہ شکلیں اختیار کر سکتی ہے :

هُمْ (ہُم)　　بِهِمْ (بِ ہِم)　　لَهُمْ (لَ ھُم)

ت	اگر گول ہ پر دو نقطے لگ جائیں تو یہ ت کی آواز دے گی : آيَة (آیت)	ة
ی	اِسے بڑی "ے" کی شکل میں بھی لکھتے ہیں۔ عربی میں بڑی ے کی کوئی الگ آواز نہیں۔ دونوں طرح کی "ی" چھوٹی "ی" کی آواز دیتی ہے۔	

Marfat.com

۴ ۔ اعراب

ا ۔ اعراب زبر، زیر، پیش وغیرہ علامتوں کو کہتے ہیں ۔
اُردو میں ہم سب حرفوں پر اعراب نہیں لگاتے ۔ لیکن قرآن میں
تمام حروف پر اعراب ہوتے ہیں ۔ اس لئے بہت آسانی ہوتی ہے ۔

زبر حرف کے اوپر لگتا ہے ۔

زبر   جَ   بَ

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز نکلتی ہے ۔

جا ... لمبی آواز   جَ چھوٹی آواز

زبر کی آواز کو الف کی طرح کھینچنا نہیں چاہیئے ۔
بَجا کو باجا پڑھیں تو غلط ہوگا ۔

تَرَ   شَجَرَ   خَطَبَ

تَ رَ   شَ جَ رَ   خَ طَ بَ

فَعَلَ   قَدَرَ   كَسَبَ

فَ عَ لَ   قَ دَ رَ   كَ سَ بَ

Marfat.com

۲۔ زیر: زیر حروف کے نیچے لگتا ہے۔

سِ لِ

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز نکلتی ہے۔

لی... لمبی آواز لِ چھوٹی آواز

عربی میں بڑی ے کی آواز نہیں ہے۔ اِس لئے زیر لگاتے وقت لی کی آواز کو چھوٹا کریں۔

اِبِلِ آذِنَ وَلِیَ

اِ بِ لِ آ ذِ نَ وَ لِ یَ

۳۔ پیش: پیش حرف کے اوپر لگتا ہے۔

سُ رُ

"و" کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز نکلتی ہے۔

مُو.. لمبی آواز مُ چھوٹی آواز

پیش کی آواز کو "و" کی طرح کھینچنا نہیں چاہیے۔

خُذُ رُسُلُ قُتِلَ

خُ ذُ رُ سُ لُ قُ تِ لَ

Marfat.com

۵۔ ایک حرفی ٹکڑے: ہم نے ابھی تک جن لفظوں کو پڑھا۔ ان میں ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش تھا۔ ایسے سب حرف الگ الگ رہتے ہیں۔ اس طرح لفظ ایک ایک حرف والے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

سَمِعَ	فَلَقَ	رَجُلُ
سَ مِ عَ	فَ لَ قَ	رَ جُ لُ
اَحَدُ	خُلِقَ	تَذَرُ
اَ حَ دُ	خُ لِ قَ	تَ ذَ رُ
بَقَرِ	عَمِلَ	قُتِلَ
بَ قَ رِ	عَ مِ لَ	قُ تِ لَ
كُتُبُ	خَشِىَ	مَلِكَ
كُ تُ بُ	خَ شِ ىَ	مَ لِ كَ

Marfat.com

۶۔ دُو حرفی ٹکڑے: اگر کسی حرف پر 'جزم' کا نشان ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر دُو حرفی ٹکڑا بنتا ہے۔

جَزم کا نشان چھوٹی سی 'دال' کی طرح ہوتا ہے۔

لَمْ | ل پر زبر ہے اور م پر جزم ہے۔ پس ل اور م مل جائیں گے۔

لَمْ	مِنْ	قُلْ
لَمْ	مِنْ	قُلْ
كُمْ	قَدْ	هِمْ
کُمْ	قَدْ	ہِمْ

صَلْ	طِبْ	لَكْ	عِنْ
ذُبْ	نَكْ	جِدْ	ظُلْ
مَغْ	غِلْ	مُرْ	تَدْ

Marfat.com

اب آپ کو دو حرفی ٹکڑے پڑھنے آ گئے۔ ان کی مدد سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ پڑھیے :

مَرْقَدْ	بِدْعَتْ	غُرْبَتْ
مَرْ قَدْ	بِدْ عَتْ	غُرْ بَتْ
مَرْكَزْ	خِدْمَتْ	قُرْبَتْ
مَرْ كَزْ	خِدْ مَتْ	قُرْ بَتْ
عَرْفَهْ	صَدْمَهْ	مِدْحَتْ
عَرْ فَهْ	صَدْ مَهْ	مِدْ حَتْ
اِرْجِعْ	يُوْلَدْ	اِرْحَمْ
اِرْ جِعْ	يُوْ لَدْ	اِرْ حَمْ
فُرْقَتْ	مُدْغَمْ	نَزْلَهْ
فُرْ قَتْ	مُدْ غَمْ	نَزْ لَهْ

Marfat.com

۷۔ ٹکڑے کرنا

اب آپ ایک حرفی اور دو حرفی ٹکڑوں کو پہچان گئے۔
کسی حرف کی آواز نکالنے سے پہلے اُس سے اگلے حرف پر نظر ڈالو۔

(۱) اگر اس سے اگلے حرف پر جزم ہے تو یہ پہلے حرف سے ملے گا اور دو حرفی ٹکڑا ہوجائے گا۔

قُلْتَ : ق سے اگلے حرف پر جزم ہے پس 'ق' اور 'ل' ملیں گے اِسے پڑھیں گے قُل تَ۔

(۲) اگر ہم کسی حرف کو بولنا چاہیں اور اس سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے بلکہ اپنی کوئی حرکت ہے تو ظاہر ہے کہ یہ حرف نہیں مل سکتا۔ پس پہلا حرف ایک حرفی ٹکڑے کی طرح پڑھا جائے گا۔

لَكُمْ : ل سے اگلے حرف پر جزم نہیں ہے۔ پس یہ ل سے نہیں مل سکتا اور پہلا ٹکڑا ہوگا : لَ

اب ک سے اگلے حرف "م" پر جزم ہے۔ پس ک اور م ملیں گے : کُم (لَ کُم)

Marfat.com

لفظ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کو ٹکڑوں میں پڑھنا چاہیے۔

فَقُلْ بِسْمِ لِمَنْ

فَ قُلْ بِسْ مِ لِ مَنْ

ضِعْفُ تَكُنْ فَلَكُمْ

ضِعْ فُ تَ كُنْ فَ لَ كُمْ

رَحْمَةَ اَعْلَمُ نَعْبُدُ

رَحْ مَ تَ اَعْ لَ مُ نَعْ بُ دُ

اُنْزِلَ اَنْعَمْتَ شَجَرَةِ

اُنْ زِ لَ اَنْ عَمْ تَ شَ جَ رَ تِ

بِحَمْدِكَ كَعَصْفٍ

بِ حَمْ دِ كَ كَ عَصْ فِ

Marfat.com

اب تک آپ کی آسانی کے لئے لفظوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دکھایا گیا ہے۔ اب آپ اپنے دل میں ٹکڑے کیجئے:

کسی لفظ کو جلدی سے پورا ادا نہ کیجئے۔ اس میں غلطی ہونے کا ڈر ہے۔ ایک ایک ٹکڑے کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کیجئے۔ لفظ کے ٹوٹنے کا فکر نہ کیجئے۔ تھوڑی مشق کے بعد روانی آجائے گی۔

مشق نمبر ۱

خَبِیْرٌ خَلَقْتَ خَلَقْتُ

خَ بِیْ رٌ خَ لَقْ تَ خَ لَ قْتُ

لِلْکُتُبِ مَلَکْتَ اَکْمَلْتُ

لِلْ کُ تُ بِ مَ لَ کْتَ اَکْ مَلْ تُ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ اَنْذَرْتَهُمْ

اَمْ لَمْ تُنْ ذِرْ هُمْ اَنْ ذَرْ تَ هُمْ

Marfat.com

يَخْرُجُ اَخْرَجْتِ حُشِرَتْ

يَخْ رُجُ اَخْ رَجْ تِ حُ شِ رَتْ

اَنْقَضَ لَعْنَةُ وَسَطَنَ

اَنْ قَ ضَ لَعْ نَ تُ وَ سَطَ نَ

يُوَسْوِسُ فَرَغْتَ يَحْسَبُ

يُ وَسْ وِسُ فَ رَغْ تَ يَحْ سَ بُ

اَثَرْنَ نُتِحَتْ لِتُنْذِرَ

اَ ثَرْ نَ نُ تِ حَتْ لِ تُنْ ذِ رَ

اَهْلَكْتُ اِرْتَبْتُمْ جَعَلْتُمْ

اَهْ لَكْ تُ اِرْ تَبْ تُمْ جَ عَلْ تُمْ

اَلْحَمْدُ نَعْبُدُ سُطِحَتْ

اَلْ حَمْ دُ نَعْ بُ دُ سُ طِ حَتْ

Marfat.com

دوسرا سبق۔ ا ء و ی

آپ نے دیکھا کہ عربی پڑھنے اور اُردو پڑھنے میں کوئی فرق نہیں۔ سب حروف اردو کی طرح مل رہے ہیں۔

ا و ی

یہ تینوں حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے بارے میں چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

ا۔ الف

زبر والا حرف الف سے ملے تو قاعدے کے مطابق الف پر جزم ہونا چاہیئے۔ لیکن جزم نہیں لگایا جاتا۔

مَا قَالَ جَعَلْنَا

مَا قَالَ جَ عَلْ نَا

اگر الف پر جزم لگا دیا جائے تو جھٹکے سے آواز نکلے گی جیسے ہچکی آتی ہے۔ اس آواز کو ہم اردو اشارہ میں x سے ظاہر کریں گے۔

فَأْ اِقْرَأْ

فَ x اِقْ رَ x

Marfat.com

۲ - ہمزہ ء

الف اور ہمزہ ایک ہی آواز کی دو شکلیں ہیں اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ تو اسی طرح جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔ جس طرح الف پر جزم رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔

شِئْتَ   یَأْخُذُ

شِ x تَ   یَ x خُ ذُ

ہمزہ کسی حرف سے ملے تو الف کی آواز دیتا ہے۔ اسی لئے اگر الف کسی حرف سے ملے تو قاری اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔

اِنْ   إِنْ

الف نون زیر اِن   ہمزہ نون زیر اِن

جِئْتِ   لَإِنْ   یَأْمُرُ

جِ x تِ   لَ اِنْ   یَ x مُ رُ

Marfat.com

۳ ۔ واؤ

اگر کوئی پیش والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو دونوں میں ایک ہی آواز ہوتی ہے۔

قَالُوْ	کَانُوْ	اَقْسَمُوْ
قا لُو	کا نُو	اَق سَ مُو

اگر کوئی زبر والا حرف واؤ سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

سَوْ
اردو میں اس کو پڑھیں گے : سَو
عربی میں اس کو پڑھیں گے : ساؤ

یَوْمَ	قَوْمِ	لَوْکَانَ
یاؤ مَ	قاؤ مِ	لاؤ کا نَ
تَوْبَةٌ	فَوْقَهُمْ	نَادَوْ
تاؤ بَ تُ	فاؤ قَ ھُم	نا داؤ

Marfat.com

۴ - ی

عربی میں چھوٹی 'ی' اور بڑی 'ے' کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ صرف چھوٹی 'ی' کی آواز نکلتی ہے۔

فِیْ	فِےْ	لَذِیْ	لَذِےْ
فِی	فِی	لَ ذِی	لَ ذِی

اگر کوئی زبر والا حرف 'ی' سے ملے تو عربی اور اردو کی آوازوں میں فرق ہوتا ہے۔

کَے

اردو میں اس کو پڑھیں گے : کَے

عربی میں اس کو پڑھیں گے : کائی

کَیْفَ	خَیْرُ	بِغَیْرِ
کائی فَ	خائی رُ	بِ غائی رِ

عَلَیْهِ	اِلَیْکُمْ	اَیْدِیْهِمْ
عَ لائی هِ	اِ لائی کُم	آئی دِی هِم

Marfat.com

۵ —— دوسرے سبق کا خلاصہ

۱۔ دو حرفوں کو ملانے کے لئے جزم ضروری ہے۔ لیکن الف سے ملنے کے لئے جزم نہیں لگتا۔

جَدْ جَا لَمْ لَا

جَد جا لَم لا

۲۔ اگر الف پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

بَأْتِكَ اِقْرَاْ

يَ × تِ كَ اِق رَ ×

۳۔ اسی طرح اگر ہمزہ (ء) پر جزم لگ جائے تو جھٹکے کی آواز پیدا ہوگی۔

بِئْسَ جِئْتِ

بِ × سَ جِ × تِ

Marfat.com

۴۔ زبر والا حرف "و" سے ملے تو اردو سے مختلف آواز نکلتی ہے :۔

قَوْلُ فَوْقَهُمْ

قاؤ لُ فاؤ قَ ھُم

۵۔ زبر والا حرف "ی" سے ملے تو اردو سے مختلف آواز نکلتی ہے :۔

كَيْفَ يَدَے

کائی فَ یَ دائی

عربی میں بڑی ے بھی چھوٹی ی کی آواز دیتی ہے۔

اِذَا اِقْرَاْ شِئْتَ

اِ ذا اِق رَ × شِ × تَ

لَوْلَاكَ بَيْنَ لَذِے

لاؤ لا کَ بائی نَ لَ ذِی

Marfat.com

مشق نمبر۲

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اَن عَم تَ عَ لَائْ هِم	وَلَسَوْفَ وَ لَ سَاوْ فَ

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

لَم یَ لِد وَ لَم یُو لَد

اَلَمْ تَرَکَیْفَ اَلَم تَ رَ کَائْ فَ	اِهْتَدَوْ اِه تَ دَاوْ

وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا

وَ اَ رِ نَا مَ نَا سِ کَ نَا وَ تُب عَ لَائْ نَا

مَالَمْ یَاْتِكَ مَا لَم یَ × تِ کَ	وَلَبِئْسَ وَ لَ بِ × سَ

Marfat.com

اُردو کی عبارت میں جن لفظوں کے نیچے خط کھینچے گئے ہیں اُن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

جَعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ جَ عَل نَا مُس لِ مَائ نِ	لَوْ كَانُوْ لاؤ کا نُو

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

فَ لَم یَ کُ یَن فَ عُ هُم اِ ی مَا نُ هُم

كَيْفَ خُلِقَتْ کائ فَ خُ لِ قَت	تَوَاصَوْ تَ وَا صَاوْ

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْ لُهُمْ

فَ لَا یَح زُن کَ قَاؤ لُ هُم

لَقَدْ اُوْحِیَ اِلَيْكَ لَ قَد اُو حِ یَ اِ لَائ کَ	بَاْسَكُمْ بَ x سَ کُم

Marfat.com

بَلْ اَكْـثَرُ هُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

بَلْ اَكْ ثَرُ هُمْ لَا يَعْ لَ مُوْ نَ

فَـاَشَا رَتْ اِلَيْـهِ فَ اَشَا رَتْ اِلَائْ هِ	اَوْحَيْـنَا آوْ حَائْ نَا
وَلَـئِنْ صَبَرْتُمْ وَ لَ ئِنْ صَ بَرْ تُمْ	لَهُوَ خَيْـرٌ لَ هُوَ خَائْ رٌ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا يَاؤْ مَ يَ x تُوْ نَ نَا	شِئْتَ شِ x تَ
لَا رَيْبَ فِيْـهِ لَا رَائْ بَ فِيْ هِ	اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ اَل يَاؤْ مَ نَخْ تِ مُ

وَلَهُـمْ فِيْهَا مَنَـافِعُ وَمَشَارِبُ

Marfat.com

تیسرا سبق - خالی حروف

اُردو میں عربی کے کئی الفاظ روزمرہ استعمال ہوتے ہیں. مثال کے طور پر نیچے ایک لفظ دیا ہوا ہے :

بالکل

اُردو کے قاعدے سے اِس لفظ کا تلفظ ہونا چاہیئے "بال کُل" لیکن ہم اسے عربی کے اصول کے مطابق پڑھتے ہیں "بِل کُل" کیونکہ عربی میں اس لفظ کو اس طرح لکھتے ہیں :

بِالْكُلْ

عَربی کا ضروری قاعدہ ہے کہ :
اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو یعنی وہ بالکل خالی ہو ، تو وہ حرف خاموش رہے گا ۔ ایسا سمجھئے کہ وہ حرف ہے ہی نہیں ۔

یہاں الف خالی ہے اِس لئے "ب" سیدھی "ل" سے مِل جائے گی ۔ ب ل زیر بِل

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے الفاظ میں بھی خالی حروف ہیں ہم ان کو چھوڑ دیتے ہیں :-

فِی الْفَوْرِ بِالْجَبْرِ

فِل فاوْ رِ بِل جَب رِ

یہ قاعدہ صرف ایک صورت میں نہیں لگتا ؛

جیسے مَا جَا لَا وغیرہ

یہاں الف خالی ہے لیکن آواز دیتا ہے۔

لیکن اگر اگلے حروف پر جزم ہو تو یہ الف بھی خاموش ہوگا۔ جیسے :

فَاعْدِلُوْ

فَع دِ لُو

۱۔ معمولی حالات میں ف الف زبر" فا" پڑھا جاتا۔

۲۔ لیکن یہاں اگلے حرف " عین" پر جزم ہے تو" ف" براہِ راست ع " سے مِل جائے گا۔

خالی الف کو پڑھتے وقت دونوں باتیں سامنے رکھیں۔

Marfat.com

لَا رَيْبَ

لَا رَائِ بَ

فَاصْبِرُوْا

فَص بِ رُو

صِرَاطَ

صِ رَا طَ

وَادْخُلِي

وَد خُ لِی

الف کے علاوہ اگر "ی"، "و"، "ل" خالی ہوں تو اِن حروف کو بھی ایسا سمجھا جائے کہ گویا ہیں ہی نہیں ۔ جیسے

بِالْغَيْبِ

بِل غَائِ بِ

مِنَ الْاَجْدَاثِ

مِ نَل اَج دَا ثِ

فِي الْفُلْكِ

فِل فُل كِ

اِلَى الْاَذْقَانِ

اِ لَل اَذ قَا نِ

ذُو الْجَلَالِ

ذُل جَ لَا لِ

يُؤْمِنُوْنَ

يُ ء (واؤ خالی ہے)

Marfat.com

مشق نمبر ۳

عَبْدُ الْحَقّ عَب دُل حَق	فِی الْفَوْرِ فِل فَوْ رِ
ذُوا الْعَصْفِ ذُل عَص فِ	وَادْخُلُوا الْبَابَ وَد خُ لُل بَا بَ
فِی الْاَرْضِ فِل اَر ضِ	فَاعْدِلُوْ فَع دِ لُوْ

وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

وَ اَ قِیْ مُل وَزْ نَ بِل قِس طِ

فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ

فَ هِ یَ اِ لَل اَذ قَا نِ فَ هُم

Marfat.com

آپ کی مدد کے لئے تیر کے نشان لگائے گئے تھے۔
اب آپ خود خالی حرفوں کو چھوڑ کر پڑھیں:

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
لَا تُفْ سِ دُو فِلْ اَرْ ضِ

لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ
لَا تُخْ سِ رُلْ مِیْ زَا نَ

فَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ
فَ وَا حِ شِ وَلْ بُهْ تَا نِ وَلْ مَ عَا صِی

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ذُلْ جَ لَا لِ وَلْ اِکْ رَا مِ

لَا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ
لَا تَطْ غَوْ فِلْ مِیْ زَا نِ

Marfat.com

چوتھا سبق — کچھ اور اعراب

۱۔ کھڑا زبر: یہ الف کی طرح سیدھا ہوتا ہے۔
یہ الف کی آواز دیتا ہے۔

کِتٰبَ سَلٰمٌ اٰدَمَ

کِ تا بَ سَ لا مٌ آ دَ مَ

۲۔ کھڑا زیر: یہ بھی سیدھا ہوتا ہے اور حرف کے نیچے لگتا ہے۔ یہ "ی" کی آواز دیتا ہے۔

بِهٖ هٰذِهٖ اِلٰفِ

ب ہِی ھا ذِ ہِی اِی لا فِ

۳۔ کھڑا پیش: یہ اس شکل کا ہوتا ہے: ٗ
یہ واؤ کی آواز دیتا ہے۔

لَهٗ عَبْدُهٗ نَفْسُهٗ

لَ ہُو عَب دُ ہُو نَف سُ ہُو

Marfat.com

عَلٰى   اِلٰى   عِيْسٰى

عَ لا (ی خالی)   اِ لا   عی سا

قُرْاٰنُ   ذٰلِكَ   اٰتٰكَ

قُر آ نُ   ذا لِ کَ   آ تا کَ

مِثْلِهٖ   دُوْنِهٖ   اٰيٰتِهٖ

مِث لِ ہی   دُو نِ ہی   آ یا تِ ہی

سٰحِرٌ   اَطْعَمَهٗ   كَذِبُهٗ

سا حِ رُ   اَط عَ مَ ہُو   کَ ذِ بُ ہُو

بَعْدِهٖ   اِيْمَانَهٗ   يٰقَوْمِ

بَع دِ ہی   اِی ما نَ ہُو   یا قَو مِ

فَمَالَهٗ   اَصْحٰبُ

فَ ما لَ ہُو   اَص حا بُ

Marfat.com

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

ذا لِ كَل كِ تا بُ لا رائ بَ فِی ہِ

فِی الْمُنٰفِقِيْنَ	بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
فِل مُ نا فِ قِی نَ	با سُ ہُو عَ نِل قا ؤ مِ
مِنْ اَهْلِهٖ	مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ
مِن اَھ لِ ہی	ما اَغ نا عَن ہُ ما لُ ہُو

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِيْلِهٖ

وَل مُ جا ہِ دُو نَ فِی سَ بِی لِ ہی

اِلٰهِ مُوْسٰی	فِی الْحَيٰوةِ
اِلا ہِ مُو سا	فِل حَ یا تِ

وَامْرَاَتُهٗ

وَم رَ اَ تُ ہُو

Marfat.com

۴ - مَد

مَد اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً آج، آم
جس حرف پر مَد لگے اس کی آواز لمبی کھینچی جاتی ہے۔
مَد کی دو شکلیں ہوتی ہیں : ~ اور ۤ

قَالُوْٓا	عَلٰٓى	شَآءَ
قَا لُو...	عَ لا۔	شا...ءَ
لُو لمبا کھنچا	لا لمبا کھنچا	شا لمبا کھنچا

قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں کچھ حروف آتے ہیں۔ ہم ان کو ملا کر نہیں پڑھتے بلکہ ان حروف کے نام پڑھتے ہیں۔ اگر کسی حرف پر مَد ہو تو آواز لمبی کھینچتے ہیں۔

الٓمّٓ پڑھیں گے : الف | لا...م | می...م
ل اور م پر مَد ہے۔ اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

حٰمٓ پڑھیں گے : حا | می...م
م پر مَد ہے اس لئے آواز لمبی ہوئی۔

صٓ پڑھیں گے : صوا...د

Marfat.com

قُلْ يَآ اَهْلَ الْكِتٰبِ

قُلْ يا اَھ لَلْ كِ تا بِ

ماجَآءَ هُمْ	وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ
مَا جا.... ءَ هُمْ	وَهَبْ نا لَ ہُو اِس حا قَ
هُوَالَّذِیٓ اَنْزَلَ	كَانُوْآ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
ھُ وَل لَ ذِی... اَن زَلَ	کا نُو... اِ ذا قِی لَ ل ھُم

هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

ھا ذا لَ ھُ وَلِ بَ لا... ءُل م بی نُ

جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کھڑا الف لٰ سے ذرا ہٹ کر لگایا گیا ہے۔ کھڑے زبر پر مد بھی ہے اس لئے کھینچے گا۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِیٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَ قَ ضَیْ نا... اِلا بَ نِی... اِس را... ءِی لَ

Marfat.com

مشق نمبر ۴

اَوْلِیَآءَ	اُولٰٓئِكَ	طَآئِفَةٌ
آوْ لِ یَا ۔ ءَ	اُ لا ۔ ءِ کَ	طا ۔ ءِ فَ تُ
خَلَقْنٰكُمْ	صٰلِحٰتِ	اَهْدٰی
خَ لَقْ نَا کُمْ	صا لِ حا تِ	اَهْ دا
اَذَاعُوْبِهٖ	اِلٰفِ	اٰیٰتِهٖ
اَ ذَا عُوْ بِ ہِی	اِی لا فِ	آ یا تِ ہی
عَبْدُهٗ	دَاوٗدَ	خَلَقَهٗ
عَبْ دُ ہُو	دا وُو دَ	خَ لَ قَ ہُو
عٓسٓقٓ	طٰهٰ	یٰسٓ
عا ئن ۔۔۔ ن / سی ۔۔۔ ن / قا ف	طا / ہا	یا / سی ن

Marfat.com

مَلٰٓئِکَتِہٖ

مَ لَا...ءِ کَ تِ ہِی

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ

ذَا لِ کَلْ کِ تَا بُ

هٰٓؤُلَآءِ

هَا...ءُ لَا...ءِ

فَوْقَ عِبَادِہٖ

فَاؤْ قَ عِ بَا دِ ہِی

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

یُ ءْ مِ نُوْ نَ بِ مَا... اُنْ زِ لَ اِ لَائِیْ کَ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ

وَ لَا... اَنْ تُمْ عَا بِ دُوْ نَ مَا... اَعْ بُ دُ

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ

مَا لَ ہُو...اَخْ لَ دَ ہُو

سَمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سَ مَا وَا تِ وَلْ اَرْ ضِ

بِيَمِيْنِهٖ

بِ یَ مِیْ نِ ہِی

Marfat.com

جِاۤئَ ء الف خالی ہے جی ء ج ی ءے گا	تُؤْمِنُوْنَ تُ ×(واؤ خالی ہے)

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ ذالِ کَل کِ تابُ	وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ وَ عَ لا... اَب صَا رِ ہِم

يٰدَاوٗدَ یا دا وُو دَ	الٓمّٓ اِی لاف ہِم	يٰبَنِىۤ اٰدَمَ یا بَ نی... آ دَ مَ

صَلٰوةُ صَ لا تُ	صَلٰوةُ صَ لَ وا تُ	زَكٰوةُ زَ کا تُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ذُل نَض لِل عَ ظی مِ	مِائَةَ مِ ءَ تَ

بِهٖ بِ ہی	مَعَهٗ مَ عَ ہو	بَعْدِهٖ بَع دِ ہی

Marfat.com

يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

يَ × مُ رُ وْ نَ بِلْ مَعْ رُ وْ فِ وَ يَنْ هَوْ نَ عَ نِلْ مُنْ كَ رِ

يَأْتُوْكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

يَ × تُوْ كُمْ مِنْ فَوْ رِهِمْ هَا ذَا يُمْ دِدْ كُمْ

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

ثَ وَا بَلْ آ خِ رَ تِ نُ × (واؤ خالی) تِ ہی

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

يَ وْ مَ نَبْ طِ شُلْ بَطْ شَ تَلْ كُبْ رَا

حُسْنَيَيْنِ اَفَعَيِيْنَا

حُسْ نَ يَا ئَ نِ اَ فَ عَ يِيْ نَا

مُسْتَهْزِءُوْنَ سَيُنْغِضُوْنَ

Marfat.com

پانچواں سبق ـــــ وقفہ

عربی میں جب کوئی جملہ ختم ہوتا ہے تو ایک نشان بنا دیا جاتا ہے : ○

اس کو آیت کہتے ہیں۔ جملہ ختم ہونے کے بعد وقفہ ضروری ہے۔ یعنی تھوڑا ٹھہرنا چاہیئے۔ بعض دفعہ آیت کے بیچ میں بھی ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے کے لئے نشان ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر اگلے صفحوں میں آئے گا۔

قرآن شریف میں وقف کرنے کا طریقہ بنایا گیا ہے کہ آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر یا پیش کو اڑا دیتے ہیں۔ تاکہ وہ حرف آگے نہ مل سکے، اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں۔

تَعْلَمُوْنَ ○ تَعْ لَ مُوْن	آخری حرف 'ن' پر زبر ہے۔ اس زبر کو اڑا دیا۔ اور اس حرف کو پچھلے حروف سے ملا دیا۔

آیت نہ ہو تو تَعْ لَ مُوْنَ	آیت ہو تو تَعْ لَ مُوْن

Marfat.com

مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ○

مَا لَ ہُو... اَخ لَ دَہ

آخری ہ پر سے کھڑا پیش اُڑا دیا۔ دَہ

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ○

وَ مَا... اَد را کَ کَل عَ قَ بَہ

اگر ہ پر دو نقطے لگا کر ت بنایا گیا ہو تو آیت سے پہلے: نقطے اُڑ جاتے ہیں اور صرف ہ کی آواز نکلتی ہے۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○

وَ اِ لَل اَر ضِ کَا ئِ فَ سُ طِ حَت

ت پہلے ہی ملا ہوا ہے۔ حَت۔ ایسا ہی رہے گا۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ○

صُ حُ فِ اِب را ہی مَ وَ مُو سا

ے خالی ہے اور سا مکمل ہے۔ پس 'سا' ہی رہے گا۔

Marfat.com

۱۔ مندرجۂ ذیل علامات پر وقفہ ضروری ہے:

م ط ○

○	یہ پوری آیت کی نشانی ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔
ط یا ط○	یہ وقف مطلق ہے۔ یہاں وقفہ ضروری ہے۔
م	یہ وقفِ لازم ہے۔ وقفہ ضروری ہے ورنہ معنی غلط ہو سکتے ہیں۔

۲۔ مندرجۂ ذیل علامت پر وقفہ اختیاری ہے۔

ج (یہ وقف جائز ہے)

ج یا ج○	وقفہ کرنا یا نہ کرنا آپ کی مرضی پر ہے۔
قف	یہاں تھوڑا ٹھہر جانا چاہیئے۔

۳۔ نیچے دی ہوئی علامات پر وقفہ نہیں ہوتا۔

لا ز س ق ص وغیرہ

Marfat.com

اب مختلف علامات کی مثالیں دیکھئے :-

وَلَمْ يُوْلَدْ ○	وقف کرنا ہے ۔ لیکن آخری حرف پر پہلے ہی جزم ہے ۔ وَلَمْ یُوْ لَدْ
نَسِيَ خَلْقَهٗ ط	وقف کرنا ہے ۔ ہ کا کھڑا پیش اُڑ گیا ۔ نَ سِ یَ خَلْ قَہْ
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م	وقف لازم ہے ۔ ت کے نقطے اور زیر اُڑ جائیں گے ۔ اَصْ حَابَلْ قَرْ يَہْ
اَرْضُ الْمَيْتَةُ ج (وقف اختیاری)	اگر وقف نہ کریں تو :- اَرْ ضُلْ مَیْ تَ تُ اگر وقف کریں تو :- اَرْ ضُلْ مَیْ تَہْ
رِزْقَهٗ لا فَيَقُوْلُ	لا پر وقف نہیں کرنا ہے ۔ رِزْ قَہُوْ فَ یَ قُوْ لُ

ع○ یہاں رکوع ختم ہوتا ہے ۔ وقف کیا جائے گا ۔

اگر دو علامتیں ہوں مثلاً قلے ج تو اوپر کی علامت مانی جائے گی ۔

اس قاعدے کے مطابق ○لا پر وقف نہیں ہونا چاہیے ۔

لیکن بعض قاری ○لا پر بھی وقف کر دیتے ہیں ۔

Marfat.com

آئیے! ذرا دُہرالیں :-

۱۔ ○ ط م پر وقفہ ضروری ہے۔

۲۔ ج پر وقفہ آپ کی مرضی پر ہے۔

۳۔ لا اور دیگر علامتوں پر وقفہ نہیں ہوتا۔

۴۔ وقفہ کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخری حرف پر سے حرکت ہٹا دیجئے اور اسے پچھلے حروف سے جوڑ دیجئے۔

۵۔ اگر آخری حرف "ہ" پر دو نقطے لگا کر "ۃ" بنایا گیا ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے اور صرف "ہ" کی آواز نکلے گی۔

اَفْـئِدَۃٌ ○ اَ ف ءِ دَہ

۶۔ حرکت ہٹانے کے بعد بعض دفعہ آخری حرف پچھلے ٹکڑے سے آسانی سے نہیں جڑتا۔ مثلاً عَنْـهُ ط

"ہ" کا پیش اُڑا دیا۔ اسے عَن میں اس طرح ملانا چاہیئے کہ "ہ" کی پیش کی آواز نہ آئے۔ عَن کے بعد صرف "ہ" کا اشارہ سا لگایا جائے۔

وَالْفَتْحُ ط	فِى الْقَرْنِ ○
وَل فَت ح	فِل قَر ن

Marfat.com

مشق نمبر ۵

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ اَ فَ لا تَع قِ لُوْن	عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط عَب دُ ہُو وَ رَ سُو لُہ
لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ط لِ يُ راوْ اَع مالَ هُم	فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○ فَ مَن شا ء ذَ کَ رَہ

كَاتِبِيْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

كا تِ بِی نَ   یَع لَ مُو نَ   مَا تَف عَ لُو ن

اَلْقَارِعَةُ ○ مَا الْقَارِعَةُ ○ ج

اَل قا رِ عَ تُ   مَل   قا . رِ عَہ

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ط

اَ رَ اَیْ تَ   اِن   کا نَ   عَ   لَل   هُ دا

Marfat.com

لَكَ الْحَمْدَ ط	فِى الْاَرْضِ ۝
لَ كَل حَمد	فِس اَر ض
وَاسْتَغْفِرْهُ ط	صَرْحَ ج
دپرسے پیش ہٹایا لیکن فِر میں ہ نہیں ملتی۔پس وَس تَغْ فِرہ	ح پرسے زبر ہٹایا لیکن صر میں ح نہیں ملتی پس صَرح

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ ط

وَ مَا اَد را کَ ما لائ لَ تُل قَد ر

وَجُنُوْدَهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

دَ جُ نُو دَ ہُو (آیت نہیں) وَھُم لا یَش عُ رُون

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝

وَت لُ عَ لائ ھِم نَ بَ اَ اِب را ھیم

Marfat.com

چند ضروری باتیں

پانچ سبق پورے ہوئے۔ اِس طرح آدھی کتاب ختم ہو گئی۔ اِن سبقوں میں کچھ باتیں قابلِ توجہ ہیں جنھیں دُہرانے کی ضرورت ہے:

(۱) تلفظ

ہر زبان میں الفاظ کا صحیح تلفظ اہلِ زبان ہی ادا کر سکتے ہیں۔ کوشش کرنے سے ہم صحیح تلفظ کے کافی قریب جا سکتے ہیں۔ تلفظ کتاب کی مدد سے نہیں سکھایا جا سکتا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اچھے قاری تلاوت کرتے رہتے ہیں۔ ان کو سن کر اپنی بساط کے مطابق اپنی ادائیگی درست کر سکتے ہیں۔

مندرجۂ ذیل حروف کی آواز خاص توجہ چاہتی ہے:-

ع اور ح کی آوازیں گلے سے نکلتی ہیں۔

ض کی آواز عربی میں وہ نہیں جو اردو میں ہے۔

اردو میں ض کی آواز ز سے ملتی جلتی ہے۔

عربی میں ض کی آواز د سے ملتی جلتی ہے۔

Marfat.com

اعراب (ii)

الف کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زبر کی آواز بنتی ہے۔

بَجَا - بَ چھوٹی آواز   جَا لمبی آواز

زبر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے۔

بَجَا کو ہم باجا نہیں پڑھ سکتے۔

لَهَا   كَمَا

لَ ھَا (لاھا نہیں)   کَ مَا (کاما نہیں)

ی کی آواز کو چھوٹا کرنے سے زیر کی آواز بنتی ہے۔

زیر کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے۔

بِ ادا کرنے کے لئے بِی کی آواز کو چھوٹا کیجئے۔

بِ کو "ب زیرِ بے" پڑھنا ٹھیک نہیں۔

عربی میں بڑی ے کی کوئی آواز نہیں ہے۔

اِبِلِ   بِهِ

اِ بِ لِ (چھوٹی آواز)   بِ (چھوٹی) ہِی (لمبی)

Marfat.com

وٗ کی آواز کو چھوٹا کرنے سے پیش کی آواز بنتی ہے ۔
پیش کی آواز کو لمبا نہیں کرنا چاہیے ۔
بُ ادا کرنے کے لئے بُو کی آواز کو چھوٹا کیجیے ۔
بُ کو " ب پیش بو " پڑھنا ٹھیک نہیں ۔

هُوَ	لُهٗ
هُ (چھوٹی) وَ	لُ (چھوٹی) ہُو (لمبی)

کوئی زبر والا حرف و سے ملے تو عربی میں اس کی آواز اُردو سے مختلف ہوتی ہے :

قَوْلَ	سَوْفَ	مَوْلٰی
قاوُ لَ	ساوُ فَ	ماوُ لا

کوئی زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں اس کی آواز اُردو سے مختلف ہوتی ہے :۔

كَيْفَ	اِلَيْهِ	عَيْنُ
کائی فَ	اِلائی ہٖ	عائی نُ

Marfat.com

(iii) الف کی خصوصیات

یہ باتیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر خالی الف سے پہلے زبر والا حرف ہو تو وہ خالی الف سے مل جائے گا۔ اگرچہ الف پر جزم نہیں۔

مَالُهٗ	لَهَا	جَا
مَا لُ هُوْ	لَ هَا	جَا

لیکن اگر خالی الف سے اگلے حرف پر جزم ہو تو الف کو خالی مانا جائے گا اور وہ حرف جزم والے حرف سے جا ملے گا۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	فَاصْبِرْ
وَلْ مَ لَا ... ءِ کَ تُ	فَصْ بِرْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	وَلَا الْهُدٰى
تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ	وَلَلْ هُدٰى

Marfat.com

اگر الف یا ہمزہ کسی اور حرف سے ملیں تو ایک ہی قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے :۔

اِنْ   إِنْ

اِ ن   اِ ن

اسی لئے شروع والے الف کو ہمزہ بھی کہہ دیتے ہیں ۔

آپ نے پچھلے صفحے پر دیکھا کہ جَا مَا وغیرہ میں الف پر جزم نہیں ۔ پھر بھی زبر والا حرف الف سے بل جاتا ہے ۔
لیکن اگر الف پر جزم لگا ہوا ہو تو ہمزہ کی طرح جھٹکے سے پڑھا جائے گا ۔ (جھٹکے کا نشان ×)

اِقْرَأْ   لَبِئْسَ   يَأْمُرُ

اِق رَا ×   لَ بِ × سَ   یَ × مُ رُ

جِئْتَ   يَأْتِكَ   يُؤْمِنُوْنَ

جِ × تَ   یَ × تِ کَ   یُ × مِ نُو نَ

Marfat.com

(۱۷) خالی حروف

قرآنِ مجید میں خالی حروف کی آواز نہیں نکالی جاتی۔ اِس لئے خالی حروف کو خاص توجہ سے نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ يُ × مِ نُوْ ن	یہاں ہمزہ پر جزم ہے واوٴ خالی ہے۔ پس "ی" ہمزہ سے ملے گی۔
هٰٓؤُلَآءِ ھا... ؤُ لا... ءِ	یہاں ء پر پیش ہے واوٴ خالی ہے۔ اِس لئے صرف ءُ پڑھا جائے گا۔

صَلٰوةُ صَلَوٰتُ زَكٰوةُ

صَ لَا تُ — صَ لَ وَا تُ — زَ كَا تُ

خالی حروف کی طرح خالی شوشہ بھی چھوڑ دیا جاتا ہے :-

اَدْرٰىكَ مَاْوٰىهُمْ مَثْوٰىهُ

اَدْ رَا كَ — مَ × وَا هُمْ — مَثْ وَا هُ

Marfat.com

خالی حروف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صرف مندرجۂ ذیل حروف ہی خالی ہو سکتے ہیں؛

ا و ی ل

ذُوالْفَضْلِ فِى الْكِتٰبِ يَوْمِ الدِّيْنِ

ذُل (وا خالی) فِل (ی ا خالی) یاؤ مِدِ (ال خالی)

(۱) کاتب کی بے پرواہی:- بعض دفعہ کاتب کی بے پرواہی سے اعراب بالکل اس حرف کے اوپر نہیں لگتے۔ اس لئے غور کرنا ضروری ہے:-

(۲) لِمَنْ: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زیر م کے نیچے ہے حالانکہ زیر ل کے نیچے ہے۔ اگر اسے اس طرح لکھا جاتا تو بہتر تھا؛ لِمَنْ

(۲) قَالُوْآ اٰمَنَ؛ معلوم ہوتا ہے کہ مد الف پر ہے حالانکہ مد لُوْ پر ہے۔ پڑھنے والا اسے غلطی سے قَالُوْ آ پڑھ سکتا ہے۔ اسے یوں لکھنا چاہیئے تھا: قَالُوْٓا اٰمَنَ

(۳) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ

آ یہ زبر الف پر معلوم ہوتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ھ پر ہے۔ ھ خالی تو نہیں ہو سکتی۔ ھ سیدھی ر سے ملے گی۔ (ا ال خالی)

Marfat.com

متفرق مشق (۱)

لَا اِلٰـهَ غَيْرُكَ ○	اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ
لَا اِ لَا هَ غَيْ رُ كَ	اَ بٰا وَسْ تَكْ بَ رَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ	اَقِيْمُوا الْوَزْنَ
تَ بَا رَ كَسْ مُ كَ	اَ قِيْ مُلْ وَزْ نَ
يُؤْتِى الْحِكْمَةَ	اِقْرَاْ بِاسْمِ
يُؤْ تِلْ حِكْ مَ تَ	اِقْ رَ اْ بِسْ مِ
عَلَى الْاَرَاۤئِكِ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ○
عَ لَلْ اَ رَ اۤ ئِ كِ	بِ اَصْ حَا بِلْ فِيْلِ
عَلَى الْاَفْئِدَةِ ○	وَتَاْكُلُوْنَ
عَ لَلْ اَفْ ءِ دَ ةِ	وَ تَاْ كُ لُوْ نَ

Marfat.com

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

الف لا م مِی م ذَا لِ کَ لِ کِ تَا بُ لَا رَ یْ بَ فِیْ ہِ

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

اَ فَ لَا یَنْ ظُ رُوْ نَ اِ لَلْ اِ بِ لِ کَیْ فَ خُ لِ قَتْ

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ ط

مَا اَغْ نَا عَنْ ہُ مَا لُ ہُوْ وَ مَا کَ سَبْ

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ لا

یَا سِیْ..ن وَلْ قُرْ آ نِلْ حَ کِیْ مْ

وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ ط

وَ مَا.. اَدْ رَا کَ مَلْ حُ طَ مَہ

لَمْ يَلِدْ ۙ لا وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

Marfat.com

وَعَهِدْنَآ إِلٰٓى إِبْرٰهٖمَ

وَ عَ هِدْ نَا... إِ لَا... إِبْ رَا هِيْ مَ

اَلْقَارِعَةُ ۙ○ مَا الْقَارِعَةُ ۚ○

اَلْ قَا رِ عَ تُ مَلْ قَا رِ عَہ

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

م لَا ءِ كَ تِ ہِیْ وَ رُ سُ لِ ہِیْ وَ جِبْ رِیْ لَ وَ مِیْ كَا لَ

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ

فَ خَ رَ جَ عَ لَا قَوْ مِ ہِیْ فِیْ زِیْ نَ تِہٖ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

الف لَام رَا تِلْ كَ آ يَا تُلْ كِ تَا بِ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ○

Marfat.com

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ○

اِ ذَا زُ لْ زِ لَ تِلْ اَ رْ ضُ زِ لْ زَا لَ هَا

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

فَ كُ لُوْ مِنْ هَا حَا ئِ ثُ شِ × تُمْ

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ○

مَنْ اُوْ تِ یَ كِ تَا بَ هُوْ بِ یَ مِیْ نِہٖ

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

تَجْ رِیْ مِنْ تَحْ تِ هَلْ اَنْ هَا رُ

سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

سِیْ رُوْ فِلْ اَرْ ضِ فَنْ ظُ رُوْ

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

Marfat.com

چھٹا سبق (تشدید اور تنوین)

۱۔ تشدید: تشدید اُردو میں بھی استعمال ہوتی ہے۔
مثلاً: پتّا (درخت کا پتّا)

جس حرف پر تشدید لگتی ہے وہ دو دفعہ بولا جاتا ہے۔ وہ اپنے سے پچھلے حرف سے بھی ملتا ہے اور آگے بھی قائم رہتا ہے۔ پ ت = پت اور ت الف = تا۔ پتّا پت تا۔

كَلَّا	ثُمَّ	اِنَّ
كَل | لا	ثُم | مَ	اِن | نَ
لِلّٰهِ	اَللّٰهُ	اِلَّا
لِل | لاهِ	اَل | لاهُ	اِل | لا
كُلَّهَا	مُحَمَّدٌ	اُمَّةِ
كُل | لَ ها	مُ حَم | مَ دٌ	اُم | مَ تِ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ
بِس مِل | لاهِ

اِلَّا لِلّٰهُ
اِل | لَل | لاهُ

اَللّٰهُمَّ
اَل | لاهُم مَ

تُكَلِّمُ
تُ كَل | لِ مُ

اَلرَّحْمٰنِ
اَر | رَح مانِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ
مِ نَش | شَئ طانِ

يَوْمِ الدِّيْنِ
یاوْ مِد | دِی نِ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
اِہ دِ نَص | صِ را طَ

رَبِّیَ الْعَظِيْمِ
رَب | بِ یَل عَ ظِی مِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
رَب | بِل عا لَ مِی نَ

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Marfat.com

پچھلے صفحوں اور ان صفحوں پر تشدید والے حروف کے نیچے تیر کا نشان ↑ صرف آپ کی مدد کے لئے لگایا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اَل↑لاھُم مَ صَل↑لِ عَ لا سائی↑یِ دِ نا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

صَل↑ لَل↑لاہُ عَ لائی ہِ وَ سَل↑لَم

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○

اِن↑نا لِل↑لاہِ وَ اِن↑نا اِ لائی ہِ را جِ عُو ن

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا اِلا ہَ اِل↑ لَل↑لاہ۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○

لا حاؤ لَ وَلا قُو↑وَتَ اِل↑لا بِل↑لا ہ

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے کلمات و آیات کو غور سے پڑھیں۔
یہ سب نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں :۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سُب حَا نَ كَلِ لاهُم مَ وَب بِ حَم دِ كَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى

وَ تَ بَا رَ كَس مُ كَ وَ تَ عَا لَا

جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ○

جَد | دُ كَ وَ لَا اِلَا هَ غَائ رُ كَ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

اَ عُو ذُ بِل | لَا هِ مِ نَش | شَائ طَا نِر | رَجِيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِس مِل | لَا هِر | رَح مَا نِر | رَحِيم

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

اَل حَم دُ لِل لَاهِ رَب بِل عا لَ مِین

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

ار رَح ما نِر رَ حی م ما لِ کِ یَو مِد دِین

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

اِی یا کَ نَع بُ دُ وَ اِی یا کَ نَس تَ عِین

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ

اِہ دِ نَص صِ را طَل مُس تَ قی مَ صِ را (آگے)

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

طَل لَ ذی نَ اَن عَم تَ عَ لَی هِم غَی رِل مَغ ضُو بِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ

عَ لَی هِم وَ لَض ضا ل لِین

Marfat.com

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝

اِن نا... اَعْ طَائِ نا كَل كَاؤُ ثَرَ

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

فَ صَل لِ لِ رَب بِ كَ وَن حَرْ

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

اِن نَ شَا نِ ئَ كَ هُ وَلْ اَب تَرْ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ۝
اَل لا هُ اَک بَر	سُب حَا نَ رَب بِ يَل عَ ظِيم

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝

سَ مِ عَل لا ہُ لِ مَن حَ مِ دَہ رَب بَ نا لَ كَل حَمد

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

سُب حَا ن رَب بِ يَل اَع لا

Marfat.com

مشق نمبر ۶ (ا)

حَیُّ الْقَیُّوْمُ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
حائی یُل قائی یُوم	اَل لا ہُص صَ مَد

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

بِ رَح مَ تِ کَ یا... اَر حَ مَ را حِ مِین

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○

اِ ذا جا...ءَ نَص رُل لاہِ وَل فَت حُ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ○

فَ سَب بِح بِ حَم دِ رَب بِ کَ وَس تَغ فِر ہُ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○

اَ رَ اَیْ تَل لَ ذِی یُ کَذ ذِ بُ بِد دِین

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ لا

قُل اَعُوذُ بِ رَب بِن نا سِ

مَلِكِ النَّاسِ ○ لا اِلٰهِ النَّاسِ ○ لا

مَ لِ كِن نا سِ اِ لا هِن نا سِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ○ ڏ الْخَنَّاسِ ○ ڏ

مِن شَر رِل وَس وا سِل خَن نا (آگے ملاؤ)

اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ لا

سِل لَ ذِی یُ وَس وِ سُ فِی صُ دُو رِن نا سِ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ع

مِ نَل جِن نَ تِ وَن نا سِ

Marfat.com

۲ - تنوین

تنوین کا مطلب ہے: ن کی آواز نکلنا، کسی حرف پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش لگنے سے ن کی آواز نکلتی ہے۔ حالانکہ وہاں "ن" نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ اردو میں بھی ہیں، فوراً۔ مثلاً

نَفْسًا	حَسَنَةً
نَف سَن (الف خالی ہے)	حَ سَ نَ تَن

فَلَكٍ	ظِلٍّ	طَعَامٍ
فَ لَ کِن	ظِ لا لِن	طَ عا مِن
بَرْقٌ	تُرَابٌ	فِتْنَةٌ
بَر قُن	تُ را بُن	فِت نَ تُن
خَوْفٍ	نَارًا	مَتَاعٌ
خا وُ فِن	نا رَن	مَ تا عُن

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
هُ وَلْ لَا هُ اَحَ دُنْ	مُ حَمْ مَ دَنْ عَبْ دُ هُوْ
فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ	بُكْمٌ عُمْيٌ
فِ ءَ تِنْ قَ لِيْ لَ تِنْ	بُكْ مُنْ عُمْ يُنْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا	فِيْ ظُلُمٰتٍ
ثَ مَ نَنْ قَ لِيْ لَنْ	فِيْ ظُ لُ مَا تِنْ
يَوْمَئِذٍ	فِئَةً كَثِيْرَةً
يَوْ مَ ءِ ذِنْ	فِ ءَ تَنْ كَ ثِيْ رَ تَنْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِيْهَا فَاكِهَةٌ
مِثْ قَا لَ ذَرْ رَ تِنْ	فِيْ هَا فَا كِ هَ تُنْ

سَلٰمٌ شُغُلٍ قَوْلًا (الف خالی)

Marfat.com

۳۔ تنوین کے بعد وقفہ : عام قاعدے کے مطابق دُو زیر یا دُو پیش کو چھوڑ دیتے ہیں :۔

سَحَابٍ ○ خَبِيْرٌ ○ طَعَامٍ ؕ

سَ حَا بِ خَ بِیر طَ عَا مِ

دو زبر والی تنوین کے بعد وقفہ کرنا ہو تو ہر حالت میں اُس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ خواہ اس کے بعد خالی الف ہو یا خالی ی ہو یا کچھ نہ ہو۔

اَمْرًا ○ هُدًى ○ جَآءً

اَم را هُ دا جا...آ

۴۔ ة پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہے تو وقفہ کرتے وقت نقطے اور تنوین اُڑ جائیں گے۔ صرف " ہ " رہ جائے گی۔ ایسی صورت میں دُو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ؕ وَاحِدَةً ○

فِت نَہ وا حِ دَہ

Marfat.com

مشق نمبر ٦(ب)

مُكَرَّمَةٍ لَوَّامٌ سَدًّا

مُ كَرْ رَمَ تِنْ لاوْ وا مُنْ سَدْ دَنْ

مَرْقُوْمٌ ۝ مَتَاعٌ ط اَذًى ۝

مَرْ قُوْم مَ تاع اَ زا

اَمْرًا ضِيَآءً مُؤْمِنًا ط

اَم را ضِ یا....آ مُ × مِ نا

خَلِيْفَةً ج جَارِيَةٌ ط لَذَّةٍ ۝

خَ لی فَہ جا رِ یَہ لَذ زَہ

وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ط

وَل اِش راقِ وَط طائ رَ مَح شُو رَہ

Marfat.com

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

يُ عَذْ ذِبْ كُمْ عَ ذَا بَنْ اَ لِيْ مَا

اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ ط

اَنْ شَ اَ هَا... اَوْ وَ لَ مَرْ رَ ةٍ

يَوْمَئِذٍ	فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ○ ط
يَاوْ مَ ءِ ذِنْ	فَ اُمْ مُ هُوْ هَا وِ يَهْ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

مِنْ شَرْ رِ حَا سِ دِنْ اِ ذَا حَ سَدْ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

وَ كَا نَلْ لَا هُ عَ لِيْ مَنْ حَ كِيْ مَا

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○	حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○

Marfat.com

مَقْرَبَةٍ ۙ اَوْمِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۭ

مَق رَب رَتِن آوْ مِس كِي نَن ذا مَت رَ بَه

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۧ

فَ ذُو قُو فَ لَن نَ زِي دَ كُم اِلْ لا عَذ ا با

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۭ

عَ لا كُل لِ شائُ ئِن شَ هِيد

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

قُل هُ وَل لاهُ اَحَد اَل لا هُص صَ مَد

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۭ

لا يُس مِ نُ وَ لا يُغ نِي مِن جُو ع

خَاسِرَةٌ ۝ | كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

Marfat.com

ساتواں سبق

۱۔ جزم ـــــ تشدید

اب تک آپ نے جتنے قاعدے پڑھے۔ وہ کم و بیش سب اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ قاعدہ اُردو میں استعمال نہیں ہوتا اس لئے خاص توجہ درکار ہے۔

۱۔ اگر کسی حرف کے اگلے حرف پر جزم ہو تو عام حالات میں اسے جزم والے حرف سے ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً مِنْ پڑھا جائے گا مِن لیکن اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر م سیدھا تشدید والے حرف سے ملایا جائے گا۔

مِنْ رَّبِّ

مِرَ رَب بِ

ن پر جزم ہے۔
ن کو چھوڑ دیا۔
م کو ر سے ملایا۔

مَا عَبَدْتُّمْ

ما عَ بَتُ تُم

يَكُنْ لَّهٗ

يَ كُلْ لَ هُو

Marfat.com

اَنْ لَّمْ　　　عَنْ رَّبِّهِمْ

اَلْ لَمْ　　　عَرْ رَبْ بِ هِمْ

مَنْ لَّوْ　　　كُنْ مِّنْ

مَلْ لَاؤْ　　　كُمْ مِنْ

بَلْ هُوَ الْحَقُّ　|　مِنْ رَّبِّكَ

بَلْ هُ وَلْ حَقْ قُ　|　مِرْ رَبْ بِ كَ

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗ

اَ نُطْ عِ مُ مَلْ لَاؤْ يَ شَا.... ءُلْ لَا هُ اَطْ عَ مَهٗ

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

فَعْ بُدْ وَ كُمْ مِ نَشْ شَا كِ رِيْنَ

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○　|　وَ لَا كِلْ لَا يَشْ عُ رُوْ نَ

Marfat.com

۲۔ تنوین۔ تشدید

تنوین یعنی دُو زبر، دُو زیر یا دُو پیش میں اگرچہ ن لکھا نہیں جاتا۔ لیکن ن کی آواز بالکل اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ ن کے لکھنے سے۔

رَحْمَةً وہی آواز ہے جو رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ رَ حْ مَ تَنْ

ہم نے پچھلے صفحوں میں دیکھا ہے کہ اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر پچھلا حرف سیدھا تشدید والے سے مل جاتا ہے۔

اگر تنوین کے بعد تشدید آجائے تو یہی قاعدہ لگے گا۔ تنوین کے ن کو چھوڑ دیا جائے گا۔

رَحْمَةً مِّنَّا رَحْمَتَنْ مِّنَّا

رَ حْ مَ تَمْ مِنْ نَا رَ حْ مَ تَمْ مِنْ نَا

تَنْ کا نْ چھوڑ دیا۔ ت سیدھی م سے مل گئی۔

Marfat.com

رَبٍّ رَّحِيْمٍ ○ رَب بِرْ رَحِيم	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ رِزْ قُمْ مَعْ لُو مُن
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ هُ دَلْ لِلْ مُت تَ قِيْ نَ	هُدًى مِّنْ هُ دَمْ مِنْ
ظُلُمٰتٍ لَّا ظُ لُ مَا تِلْ لَا	سَكِيْنَةٌ مِّنْ سَ كِيْ نَ تُمْ مِنْ

(۱) تشدید سے پہلے جزم والا حرف چھوڑ دیا جاتا ہے۔
(۲) تشدید سے پہلے تنوین کا 'ن' چھوڑ دیا جاتا ہے۔

لَئِنْ لَّمْ لَ ئِلْ لَمْ	رِزْقًا لَّكُمْ رِزْ قَلْ لَ كُمْ
اَرَدْتُّمْ اَ رَتْ تُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ط عَ دُوْ دُمْ مُ بِيْن

Marfat.com

مشق نمبرے

يَكُنْ لَّهٗ ی كُل لَ ہُو	خَيْرًا مِّنْهُ خائی رَم مِن ہُ
عَبَدْتُّمْ عَ بَت تُم	قَوْمٍ لَّمْ قَ وُ مِل لَم
لَئِنْ رَّجَعْنَا لَ ءِر رَ جَع نا	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ بَ شَ رُم مِث لُ كُم
مَهَّدْتُّ مَہ ہَت تُ	اٰيَةً لِّلنَّاسِ آ ىَ تَل لِن نا سِ
مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِم مَا رَزَق نا كُم	خَيْرٌ لَّكُمْ خائی رُل لَ كُم

Marfat.com

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○ وَ لا كِن لا يَع لَ مُو ن	اَبَدًا مَّا اَ بَ دَم ما
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَ اِل لَم تَف عَ لُو	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ثَ مَ رَ تِر رِز قَن
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ فَ آ مَ نَط طا... ءِ فَ تُ	حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ حُم مِ لُت تَو رَا تَ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○

وَ لا.... اَ نَ عا بِ دُم ما عَ بَت تُم

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ○

قَا لَ تَل لا هِ اِن كِت تَ لَ تُر دِ ين

یاد رکھئے: جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش (بے آواز) ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اُردو کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیے۔ پھر کاغذ ہٹا کر مقابلہ کیجیے کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

اِن نَل لاہَ غَ فُو رُر رَحیم

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ○

فی جی دِھا حَب لُم مِم مَ سَد

آمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

آ مِ نو بِ ما اَن زَل تُ مُ صَد دِ قَل لِ ما

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

وَ لا یُ حی طُونَ بِ شَائ اِم مِن عِل مِ ہی ....

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ○

اِن نَ ہُو لَ کُم عَ دُو وُم مُ بین

Marfat.com

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط

سَ لا مُن قَا وُ لَم بِر رَب بِر رَحِيم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ○

نَص رُم مِ نَل لاهِ وَ فَت حُن قَ رِيب

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ٓ لا اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

هُ دَل لِل مُت تَ قِي نَل لَ ذِي نَ يُ × مِ نُو نَ

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ○ٓ لا

تَر مِي هِم بِ حِ جا رَ تِم مِن سِج جِي لِن

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ع

فَ جَ عَ لَ هُم كَ عَص فِم مَ × كُو ل

یاد رکھیں: تنوین میں 'ن' کی آواز ہے۔ اگلے حرف پر تشدید ہو تو 'ن' خاموش ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

آٹھواں سبق : نْ ← وّ

:- پچھلے سبق میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اُس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف بے آواز رہے گا اور پچھلا حرف سیدھا تشدید والے حرف سے جا ملے گا۔

يَكُنْ لَّهٗ	اَرَدْتُّمْ
يَ کُل لَ ہُوٗ	اَ رَت تُم

اِسی طرح تنوین کا ن بھی خاموش رہتا ہے :-

خَبَرًا مِّنْهُ	قَوْمٍ لَّمْ
خا ئَ رَم مِن ہُ	قا وْ مِل لَم

یہ اصول تھوڑا سا بدل جاتا ہے اگر :-

{ جزم والا حرف ن یا تنوین ہو } اور { تشدید والا حرف واوْ ہو }

تو نونِ غُنہ کی آواز باقی رہتی ہے۔

Marfat.com

عام حالات میں م اور و ملتے ہیں :-	اِس قاعدے کے مطابق تنوین کے بعد و پر تشدید ہو تو
مَوْ ماؤ	عِلْمًۭ وَّ ماؤں
مِوْ رِی او	عِلْمٍۢ وَّ رِی اوں
مُوْ مو	عِلْمٌۭ وَّ موں

نَارًا وَّلَا نا راؤں وَلا	قَمَرٍ وَّهُمْ قَ مَ رِی اوں وَ ہم	شَهْرٌ وَّ شَہ رُوں وَ
شَيْءٍ وَّلَمْ شَائ اِی اوں وَلَم	مَرَضٌ وَّمَا مَ رَ ضوں وَ ما	سَدًّا وَّ سَد داؤں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۸

تَـوْ مَغْفِرَةً وَّ
تَاؤُ تاؤُں وَ

تِـوْ مَغْفِرَةٍ وَّ
تِی اُو تِی اُوں وَ

تُـوْ مَغْفِرَةٌ وَّ
تُو تُوں وَ

بِنَآءً وَّاَنْزَلَ كَثِيْرَةٍ وَّشْ
بِ نا.... آؤں وَ اَن زَلَ كَ ثِی رَ تِی اُوں وَش

شَيْءٌ وَّلَوْ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا
شائی اُوں وَ لاؤ لِ مُ × مِ نِی اُوں وَلا

Marfat.com

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سَـ دَا اُوْں وَ مِنْ خَلْ فِ هِمْ سَـ دَنْ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اِلْ لَا صَائیْ حَ تَا اُوْں وَا حِ دَ تَنْ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

وَ هُ وَ عَ لَا كُلْ لِ شَائیْ اِیْ اُوْں وَ كِيْل

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

فِیْ ہِ ظُ لُ مَا تُوْں وَ رَعْ دُوْں وَ بَرْ قُنْ

نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

نَ خِیْ لِیْ اُوْں وَ اَعْ نَا بِیْ اُوْں وَ فَجْ جَرْ نَا

زبر سے : بااُوں، تااُوں زیر سے : بِی اُوں، تِی اُوں

پیش سے : بُوں، تُوں

Marfat.com

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

اَ ط عَ مَ هُمْ مِنْ جُوْ عِنْ اَوْ وَ آ مَ نَ هُمْ

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ

فَ هُ وَ فِيْ عِيْ شَ تِرْ رَا ضِ يَہْ

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ

جَ مَ عَ مَا لَنْ وَ عَدْ دَ هُوْ يَحْ سَ بُ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

وَ لَمْ يَ كُلْ لَ هُوْ كُ فُ وَنْ اَ حَدْ

ذَاتَ لَهَبٍ ۚ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

ذَا تَ لَ هَ بِنْ وْ وَمْ رَ اَ تُہْ

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ فَا كِ هَ تُنْ وَ لَ هُمْ

Marfat.com

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ اَ قِ مُلْ وَ زْ نَ	لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○ لَا تُخْ سِ رُلْ مِ ی زَانْ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ج

مِمْ مَا رِ جِمْ مِنْ نَا رِ

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ

فِیْ سَ مُوْ مِیْ اَوِنْ وَ حَ مِی مِی اَوِنْ وَ ظِلْ لِمْ مِنْ

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ○

مِتْ نَا وَ كُنْ نَا تُ رَا بَاوُنْ وَ عِ ظَا مَا

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ

لَ عِ بُنْ وَ لَهْ وُنْ وَ زِی نَ تُنْ

عِلْمٌ وَّ	شَيْءٍ وَّ	كَثِيْرَةٌ وَّ

Marfat.com

نواں سبق: نْ ← یّ

"و" والا اصول "ی" پر بھی لگتا ہے۔

جزم والا حرف ن یا تنوین ہو		اور		تشدید والا حرف ی ہو

لہٰذا نون غنّہ کی آواز شامل رہتی ہے۔

مْیّ مائی	مَنْ یَّقُوْلُ مائیں	ن کو چھوڑ کر م اور ی ملے۔ ن غنّہ باقی رہا۔
رْیّ رائی	خَیْرًا یَّرَہٗ خائی رائیں یَ رَ ہُوٗ	
اِیّ اِی	اِنْ یُّرِدْنَ ایں یُ رِ دْ نَ	

Marfat.com

مِیْ	لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
مِی	لِ قَاوْ مِیں یُ × مِ نُو نَ
لُیْ	رَجُلٌ يَّسْعٰى
لُوئُ	رَجُ لُئِیں یَسْ عَا
نِیْ	كَافِرَةٌ يَّرَوْ
نُوئُ	كَا فِ رَ تُوئِیں یَ رَاوُ
قَرِيبًا يَّوْمَ	اِنْ يُّرِيْدُ
قَ رِی بائیں یَاوُمَ	اِیں یُ رِی دُ
رَجُلٌ يُّرِيْدُ	نَشْرًا اَيَّرَهُ ط
رَجُ لُئِیں یُ رِی دُ	نَشْ رَائیں یَ رَہ

زبر سے : بائیں، مائیں، تائیں۔ زیر سے : بیں، میں، تیں
پیش سے : بُوئیں، مُوئیں، تُوئیں۔

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (۱)

مَنْ يَّشَآءُ مائیں یَ شا..ءُ	عَيْنًا يَّشْرَبُ عائیں نائیں یَشْ رَبُ
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِیں یُ رِی دُوْ نَ	فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ فَ لَ کِیں یَسْ بَ حُوْ نَ
رَجُلٌ يَّسْعٰى رَ جُ لُوں یَسْ عا	شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ شا نُوں یُغْ نِی هِ
شَرًّا يَّرَهٗ ۝ شَ رائیں یَ رَهٗ	لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ لِ قَوْ مِیں یُوْ قِ نُوْ نَ
كُلٌّ يَّجْرِيْ کُل لُوں یَجْ رِی....	وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ و لا کِیں یُدْ خِ لُ

Marfat.com

اُردو کی عبارت کو کاغذ سے ڈھانپ کر پڑھیں۔ پھر کاغذ ہٹا کر دیکھیں کہ ٹھیک پڑھا یا نہیں :-

اِنْ يُّرِدْ نِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ

اِیں یُ رِد نِر رَح مَانُ بِ ضُر رِل لا تُغ نِ

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

ما ھا ذا... اِل لا رَجُ لُوئیں یُ رِی دُ

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ج يَّوْمَ

اَن ذَر نا کُم عَ ذا بَن قَ رِی بائیں یا وُ مَ

مَسْغَبَةٍ ۙ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ

مَس غَ بَ تِیں یَ تی مَن ذا مَق رَ بَ تِن

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

مائیں یا تی ہِ عَ ذا بُوئیں یُخ زی ہِ

Marfat.com

یہ دو قاعدے جو اس سبق نمبر ۹ اور پچھلے سبق نمبر ۸ میں بیان کیے گئے ہیں۔ بہت اہم ہیں۔ کیونکہ یہ قاعدے اردو میں نہیں لگتے اور خاص توجہ چاہتے ہیں۔

اگر کسی حرف پر جزم ہو اور اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والا حرف خاموش رہتا ہے: مِنْ رَّبِّ = مِرَّبِّ
لیکن اگر جزم والا حرف "ن" یا تنوین ہو اور تشدید والا حرف و یا ی ہو تو ن غنہ کی آواز باقی رہتی ہے۔ دونوں صورتوں میں آوازوں کا غور سے مقابلہ کرو:۔

قَرِيبًا يَّوْمَ بائیں	قَرِيبًا وَّ باؤں
اِنْ يُّرِدْنَ ایں	شَيْءٍ وَّ ای اُوں
رَجُلٌ يَّسْعٰى لُوئیں	رَجُلٌ وَّ لُوں

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ب)

مَنْ يُّؤْمِنْ	شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ط
مائیں یُؤ مِن	شائی اِی اُوں وَکیل
شَانٌ يُّغْنِيْهِ	مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا ○
شا نُوں یُغ نِی ہِ	مَغ فِ رَ تاوُں وَاَج را
نَخْلٍ وَّاَعْنَابٍ	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ ○
نَ خِ لِی اُوں وَ اَع نا بِن	فاکِ ہَ تُوں وَ لَ ھُم
عَيْنًا يَّشْرَبُ	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
عائی نائیں یَش رَ بُ	بَ شی راوُں وَ نَ ذِی را
رَجُلٌ يَّسْعٰى	مُؤْمِنٍ وَّلَا
رُ جُ لُوئیں یَس عا	مُ × مِ نِی اُوں وَ لا

Marfat.com

خلاصہ

۱۔ اگر کسی حرف پر جزم ہوتا ہے تو وہ اپنے پچھلے حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

مِنْكُمْ وَلَقَدْ ذُوالْعَصْفِ

مِنْ كُمْ وَ لَ قَدْ ذُلْ عَصْ فِ

۲۔ اگر جزم والے حرف سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سیدھا تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

مِنْ رَّبِّ عَبَدْتُّمْ

مِرْ رَبْ بِ عَ بَتْ تُمْ

۳۔ اگر تنوین کے بعد کسی حرف پر تشدید ہو تو نون کی آواز چھوڑ کر تشدید والے حرف سے ملائیں گے۔

تَوَّابٌ الرَّحِيْمُ قَوْلًا مِّنْ

تَوْ وَا بُرْ رَ حِيْ مُنْ قَوْ لَمْ مِنْ

Marfat.com

۴۔ اگر جزم والے نون کے بعد تشدید والی "و" یا "ی" آجائے تو "ن" غنّہ کی آواز لگے گی۔

مَنْ يَّشَاءُ — ماٰئیں یَ شا ءُ

اِنْ يُّرِدْنِ — اِیں یُ رِد نِ

۵۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اور اس کے بعد کا حرف "ی" ہو جس پر تشدید ہے، تو نونِ غنّہ کی آواز لگائی جائے گی۔

مًا يَّ — ماٰئیں یَ

لٍ يَّ — لِیں یَ

دٌ يَّ — دُوئیں یَ

۶۔ اگر کسی حرف پر تنوین ہو۔ اس کے بعد کا حرف "و" ہو جس پر تشدید ہو۔ تو نونِ غنّہ کی آواز لگائی جائیگی۔

مًا وَّ — ماؤں وَ

لٍ وَّ — لِیاوں وَ

دٌ وَّ — دُوں وَ

Marfat.com

مشق نمبر ۹ (ج)

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ط

مَل لَوْ يَ شَا.... ءُل لَاهُ اَط عَ مَه

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

هُ دَل لِل مُت تَ قِيْ نَل لَ ذِيْ نَ يُ × مِ نُوْ نَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

فَ مائیں یَعْ مَل مِث قَا لَ ذَر رَ تِن

وَقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

وَقَا.... ءِ مائیں یَحْ ذَ رُل آ خِ رَ تَ

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

اِیں یُ رِد نِر رَح مَا نُ بِ ضُر رِل لَا

Marfat.com

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

ما ها زا... اِل لا رَ جُ لُوئیں یُ رِی دُ

فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ

فِ را شاؤں وَس سَ مَا...ءَ بِ نا...آؤں وَ

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ

فِی ہِ ظُل لُ ما تُوں وَ رَعْ دُوں وَ بَر قُن

بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ○

بِ فا کِ هَ تِن کَ ثی رَ تِن وَ شَ راب

سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ

سا جِ دَاؤں وَ قا...ءِ مَائیں یَحْ ذَ رُ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

Marfat.com

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ

قُ لُوْ بُوْنَ يَاَوْ مَ ءِ ذِيْ اَوْنْ وَا جِ فَ تُنْ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝

فِيْ هَا لَغْ وَاَوْ وَلَا كِذْ زَا بَا

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝

وَ بُ رِ زَ تِلْ جَ حِيْ مُ لِ مَيْ يَ را

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ

فِيْ صُ حُ فِمْ مُ كَرْ رَ مَ تِمْ مَرْ فُوْ عَ تِنْ

زَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ

زَائِ تُوْ نَاوْ وَنَخْ لَاوْ وَ حَ دَا...ءِ قَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

Marfat.com

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○

فِی آ یْ یِ صُو رَ تِمْ ما شا ءَ رَ کْ کَ بَک

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ○ۙ الَّذِيْنَ

وا ئُ لُنْ لِل مُ طَف فِ فِی نَلْ لَ ذِی نَ

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ۙ يَّوْمَ يَقُوْمُ

لِ یا ؤُ مِن عَ ظِی مِیں یا ؤُ مَ یَ قُو مُ

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

مائیں یا تی ہِ عَ ذا بُنْ یُخْ زِی ہِ

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○

وَ کُل لُنْ فِی فَ لَ کِیں یَسْ بَ حُو ن

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ؕ

Marfat.com

دسواں سبق: متفرقات

۱۔ اُردو کا ایک لفظ ہے گُنبد
ہم اِس کو گُن بَد نہیں پڑھتے۔
بلکہ پڑھتے ہیں: گُم بَد
اِسی طرح سُنبُل کو پڑھتے ہیں سُم بُل
یہی قاعدہ عربی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
اگر ن کے بعد ب آئے تو نون کی آواز "م" میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ آسانی کے لئے وہاں ایک چھوٹا سا م بھی بنا دیتے ہیں۔

مِنۢ بَعْدِ	يَنۢبَغِىْ
مِم بَعْ دِ	يَم بَ غِى

تنوین کے ن پر بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ○	نَفْسٍۢ بِمَا
خَ بِىْ رُم بَ صِيْرٌ	نَفْ سِم بِ مَا

Marfat.com

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وَ مَا يِنْ يُوْ مِمْ بِلْ لَا هِ

سَفَرَةٍۭ ○ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ○

سَ فَ رَتِنْ كِ رَا مِمْ بَ رَ رَ هْ

كَاتِبٌۭ بِالْعَدْلِ	اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ
كَا تِ بُمْ بِلْ عَ دْ لِ	اَ بَ دَمْ بِ مَا قَدْ دَ مَتْ
مِنۢ بَيْنِكُمْ	مَنۢ بَعَثَنَا
مِمْ بَا ىْ نِ كُمْ	مَمْ بَ عَ ثَ نَا

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ○

صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ عُمْ يُنْ فَ هُمْ لَا يَرْ جِ عُوْ نَ

چھوٹا سا "م" ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آگے "ب" آرہی ہے
اِس لئے ن کی آواز کو م میں بدل لو۔

Marfat.com

۲۔ بعض جگہ ایک چھوٹا سا نْ لکھا ہوتا ہے، اسے معمولی ن کی طرح پڑھا جائے گا۔

عَدْنِ نِ الَّتِیْ عَ دْ نِ نِلْ لَ تِیْ	جَزَآءً نِ الْحُسْنٰی جَ زَا...ءَ نِلْ حُسْ نَا
عَرْضًا نِ الَّذِیْ عَرْ ضَ نِلْ لَ ذِیْ	عَلِیْمُ نِ الَّذِیْ عَ لِیْ مُ نِلْ لَ ذِیْ

رَهْبَانِیَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا

رَهْ بَا نِیْ یَ تَ نِبْ تَ دَ عُوْ هَا

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ص

وَ لَا تَ كُوْ نُوْ.... اَوْ وَ لَ كَا فِ رِمْ بِ هِیْ

یَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ○

یَا ؤُ مَ ءِ ذِ نِلْ مُسْ تَ قَرْ رُ

Marfat.com

۳ ۔ اِسی طرح بعض جگہ "ے" بھی حرف سے الگ لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اسے اُس کی حرکت کے مطابق پڑھیں گے۔

طَهُوْرًا ۝ لِنُحْيِۦَ بِهٖ

طَ هُوْ رَلِ لِ نُحْ يِ يَ بِ هِی

۴ ۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ کسی حرف پر مَدّ ہو تو وہ کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اگر اس سے اگلے حرف پر تشدید ہو تو اُسے کھینچ کر تشدید والے حرف سے مِلانا پڑے گا۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ضَا کو کھینچ کر ل سے ملاؤ

وَ لَضْ ضَا.....لْ لِیْن ضَا.....لْ کو ایک لفظ بناؤ

دَآبَّةٍ حَآجَّكَ وَالصّٰٓفّٰتِ

دا...بْ بَ تِنْ حا....جْ جَ کَ وَصْ صا....فْ فاتِ

لَيُنْۢبَذَنَّ نُوْحُ اِۨبْنَهٗ

لَ يُمْ بَ ذَ نَ نَ نُوْ حُ نِبْ نَ هُو

Marfat.com

۵ ۔ الف کا ایک اور قاعدہ

آپ نے الف کی کئی خصوصیات پڑھی ہیں۔ پہلے انھیں دہرالیں تاکہ یاد دہانی ہو جائے۔

(۱) عام حالات میں کوئی حرف اپنے سے پہلے حرف سے جب ملتا ہے جب اس پر جزم ہو۔ مثلاً مَنْ۔ لیکن الف بغیر جزم بھی اپنے سے پہلے حرف سے مِل جاتا ہے۔ اگر اِس پر زبر ہو۔ مثلاً

مَا جَا

(۲) لیکن اگر الف کے بعد والے حرف پر جَزم ہو تو الف کو خالی مان کر خاموش رکھیں گے:

رَا فَاغْفِرْ وَارْحَمْ

رَا فَغْ فِرْ وَرْ حَمْ

---

(۳) لیکن اگر الف پر جَزم لگ جائے۔ تو ہمزہ کی طرح جھٹکے کی آواز ہو گی۔

اِقْرَاْ بَاْسُكُمْ بِئْسَ

اِقْ رَ × بَ × سُ كُمْ بِ × سَ

Marfat.com

۴۔ اب نئے قاعدے پر غور کیجئے:

قرآن شریف میں چند مقامات پر ایک اور نشانی بھی استعمال ہوتی ہے۔ الف کے اوپر ایک چھوٹا سا دائرہ ہوتا ہے: اْ جس الف پر یہ نشانی لگے وہ خاموش رہتا ہے:

مَلَاْ بِہٖ — مَ لَ (ءا نہیں)

تَتْلُوْا — تت لُ وَ (وا نہیں)

اَفَاْئِنْ — اَفَ ئِنْ

لَاْاَوْضَعُوْا — لَ آوْ ضَ عُوْ

لٰكِنَّاْ — لا كِنْ نَ

مَالَكُمْ — مَا لَ كُمْ

فَانْصُرْ — فَنْ صُرْ

يَاْخُذُ — يَ × خُ ذُ

قَوَارِيْرَاْ — قَ وَا رِىْ رَ

اَنْبِئُ — اَمْ بِ ئُ

قَدِيْرُ الَّذِىْ — قَ دِىْ رُنِلْ لَ ذِىْ

Marfat.com

۶۔ مقطعات

آپ صفحہ ۲۲ پر ایسے الفاظ کے متعلق پڑھ چکے ہیں جن کا ہر حرف الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر حرف کا پورا نام لیا جاتا ہے: مثلاً م کو میم پڑھتے ہیں۔

الٓمّٓ   كٓهٰيٰعٓصٓ

الف لام میم   کاف ہا یا عین صاد

قطع کے معنی ہیں "کاٹنا"۔ ان الفاظ میں حروف الگ الگ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو "مقطعات" کہتے ہیں۔ یعنی کٹے ہوئے۔

قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں ایسے الفاظ آتے ہیں۔ ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

جن حروف پر مد (ٓ) ہے ان کو قاعدے کے مطابق کھینچ کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر حرف کا پورا نام لیا جائے گا۔

ایسے کل ۱۴ الفاظ ہیں۔

Marfat.com

صٓ	قٓ	عٓسٓقٓ
صا... د	قا.... ف	عائی۔ن سی..ن قا...ف
حٰمٓ	یٰسٓ	الٓرٰ
حا می.... م	یا سی.... ن	الف لا...م را
نٓ	طٰهٰ	طٰسٓ
نُو.... ن	طا ھا	طا سی.... ن

اگر کسی حرف پر تشدید آجائے تو پچھلے حرف کو کھینچ کر تشدید والے حرف سے مِلانا ہوگا۔

الٓمّٓرٰ	الٓمّٓصٓ
الف لا...م می...م را	الف لا....م می...م صا....د

طٰسٓمّٓ

طا سی....م می....م

م پر تشدید ہے۔ اِس لئے س کو کھینچ کر م سے مِلایا۔ سیم پڑھیں (سِین نہیں)۔

Marfat.com

۷ - **نشانات** : پہلے کچھ نشانات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔
اب کچھ اور تفصیل ملاحظہ کریں :

مـ : وقف لازم: یہاں وقفہ کرنا ضروری ہے۔

○ : وقف تام : یہاں وقفہ ضروری ہے۔

ط : وقفِ مطلق : یہاں وقفہ ضروری ہے۔

ج : وقفِ جائز : یہاں اجازت ہے۔ وقفہ کریں یا نہ کریں
لیکن اکثر کیا جاتا ہے۔

قف : یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سکتہ : یہاں تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل نشانات پر نہ ٹھہریں۔ ملا کر پڑھیں :۔

لا ز ق ص صل صلے

معانقہ : کچھ الفاظ تین تین نقطوں کے دو نشانات کے درمیان ہوتے ہیں۔ کسی ایک پر وقفہ کیا جا سکتا ہے۔ ∴ ∴

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ∴ فِيْهِ ∴ هُدًى

یوں پڑھیں : لَا رَیْبَ (وقفہ) فِیْ ہِ ھُ دَن

یا یوں پڑھیں: لَا رَیْبَ فِیْہِ (وقفہ) ھُ دَن

Marfat.com

دو نشانات: اگر کسی جگہ اوپر نیچے دو نشانات ہوں تو اوپر والا نشان مانا جائے گا۔

ۗ ج
ۛ ۃ ط | ق ۃ ج

نوٹ: اس سلسلے میں ایک بات خاص قابلِ توجہ ہے۔ اس قاعدے کے مطابق ۝ؒ کو لا سمجھا جائے گا، اور اس کا مطلب یہ ہو گا کہ یہاں وقفہ نہ کیا جائے لیکن کچھ ایسا طریقہ پڑ گیا ہے کہ بعض لوگ یہاں وقفہ کر دیتے ہیں:۔

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ؗ الرَّحْمٰنِ

حسبِ قاعدہ: عا لَ مِی نَرْ رَح مَانِ

صحیح طریقہ پڑھنے کا یہی ہونا چاہیئے تھا کہ لا پر وقفہ نہیں ہے۔ اور "ن" "ر" سے جا کر ملے جس پر تشدید ہے۔

لیکن عام طریقے سے یہاں وقفہ کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح عَا لَ مِین پڑھ کر ختم کر دیا۔ اب آگے پڑھنے کے لئے الف پر ہم اپنی طرف سے زبر سمجھ کر اس کو اَ رْ رَحْ مَانِ پڑھتے ہیں۔ اس طرح ۝ؒ پر کبھی کبھی وقفہ کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

متفرقات : قرآن شریف کے حاشیے پر کچھ نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اِن میں سے ضروری نشانات درج ذیل ہیں:

ع : یہ رکوع کا نشان ہے ۔ جب نماز میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہاں رکعت ختم کر کے رکوع میں چلے جاتے ہیں۔

وقف النّبی (صلے اللہ علیہ وسلم) : یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے ۔ اور آیت کے ختم پر ــــ نشان ہوتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا اسی طرح ضروری ہے جیسے وقفِ لازم م پر۔

الرّبع : یہاں ایک چوتھائی پارہ ختم ہوا۔

النصف : یہاں آدھا پارہ ختم ہوا۔

الثلثة : یہاں پونا پارہ ختم ہوا۔

السّجدة : یہ لفظ حاشیہ میں لکھا ہوتا ہے ۔ اور آیت کے ختم پر اندر بھی لکھا ہوتا ہے۔ جب اِس ایت کو ہم پڑھیں گے تو سجدہ کرنا واجب ہو جائے گا۔ سجدہ اسی وقت کرنا ضروری نہیں ۔ بعد میں کسی وقت ادا کیا جا سکتا ہے ۔

Marfat.com

ذخیرہ

مشق نمبر ۱

مِنۡ بَعۡدِ   مَنۡ بَعَثَ   ذَنۡبٍ

مِم بَعۡ دِ   مَم بَ عَ ثَ   ذَم بِ

جَزَآءًۢ بِمَا   كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ

جَ زا ءَم بِ ما   كا تِ بُم بِل عَد لِ

قَدِيۡرُنِ الَّذِىۡ   مَثَلًا نِ الۡقَوۡمِ

قَ دِی رُ نِل لَ زی   مَ ثَ لَ نِل قَو مِ

نَبۡلُوۡا اَخۡبَارَكُمۡ   قَوَارِيۡرَا مِنۡ

نَب لُ وَ اَخ با رَ کُم   قَ وا رِی رَ مِن

دَآبَّةٍ   ضَآلًّا   طٰسٓمّٓ

دا....ب بَ تِن   ضا.....ل لَن   طا سی.....م می...م

Marfat.com

گیارھواں سبق۔ سب اسباق کا خلاصہ

پہلا سبق : الفاظ کے ٹکڑے کر کے پڑھنا چاہیے۔ کوئی ٹکڑا ایک حرف کا ہوگا۔ کوئی دو حرف کا۔

لِلْكُتُبِ يَنْفَعُهُمْ

لِلْ كُ تُ بِ يَنْ فَ عُ هُمْ

دوسرا سبق : زبر والا حرف الف سے ملے تو جزم نہیں ہوگا۔ اگر الف پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

مَا اِقْرَاْ

مَا اِقْ رَ ×

اگر کوئی حرف ء سے ملے۔ یعنی ء پر جزم ہو تو جھٹکے کی آواز نکلے گی۔

بِئْسَ مُؤْمِنُوْنَ

بِ × سَ مُ × مِ نُوْ نَ

Marfat.com

ء اور الف کی ایک ہی آواز ہے۔

اِنْ	ءِنْ
اِن	اِن

زَبر والا حَرف و سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے :-

اُردو :	لَو	عَربی : لَوْ
	لَو	لاؤ

زبر والا حرف ی سے ملے تو عربی میں خاص آواز نکلتی ہے۔

اُردو :	لَے	عَربی : لَےْ لَیْ
	لَے	لائی

یَوْمَ	کَیْفَ
یاؤ مَ	کائی فَ

Marfat.com

تیسرا سبق : خالی حروف

اگر کسی حرف پر کوئی اعراب نہ ہو۔ یعنی وہ بالکل خالی ہو تو وہ خاموش رہے گا۔ اُسے پڑھتے وقت ایسا سمجھا جائے جیسے وہ نہیں ہے۔

فِی الْاَرْضِ	یُؤْمِنُوْنَ
فِـل	یُؤْ ×
ی اور الف خالی ہیں	واؤ خالی ہے
وَادْخُلِیْ	هٰذَا الْبَیْتَ
وَد خُ لِی	هٰ ذَل بَیْ تَ
وَجِایْءَ	اَقِیْمُوا الْوَزْنَ
وَ جِی	اَ قِی مُل وَ زْ نَ
اٰتُوا الزَّکٰوۃَ	صَلٰوۃَ
آ تُز زَ کَا تَ	صَ لَا تَ

Marfat.com

چوتھا سبق: کچھ اور اعراب

کھڑا زبر : کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا زیر : کھڑا زیر ی کے برابر ہوتا ہے۔
کھڑا پیش : کھڑا پیش و کے برابر ہوتا ہے۔

اَعْلٰی	بِہٖ	لَہٗ
اَ عْ لا	بِ ہِی	لَ ہُو

سَبِیْلِہٖ	کِتٰبَہٗ	اَلِفِ
سَ بِی لِ ہِی	کِ تا بَ ہُو	اِی لا فِ

مَد : مَد کی دو۲ شکلیں ہیں : ~ ~
اگر کسی حرف پر مَد لگا ہو تو اُسے کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے۔
نیچے دی ہوئی اُردو میں اِس کھینچنے کو نقطوں سے ظاہر کیا گیا ہے . . . .

اُولٰٓئِکَ	بِمَآ اُنْزِلَ
اُ لا.... ءِ کَ	بِ ما.... اُن زِ لَ

Marfat.com

پانچواں سبق ۔ آیت

(۱) اِن علامات پر وقف ضروری ہے :

ط م

(۲) اِس علامت پر وقف کریں یا نہ کریں :

ج

(۳) اِن علامات پر وقف نہیں ہوتا :

لا ، ز ، ق ، ص ، صل ، صلے وغیرہ

(۴) دو نشانیاں ہوں تو اوپر کی مانی جائے گی ۔

وقفے کے لیے آخری حرف کی حرکت گرا دو :

مُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنُوْنَ ○
مُ × مِ نُوْ نَ	مُ × مِ نُوْ نْ

اگر آخری حرف پر جزم ہو تو گویا وہ پہلے ہی ملا ہوا ہے ۔
اِس لیے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی :۔

اَعْمَالَهُمْ ط	لَمْ يُوْلَدْ ط
اَعْ مَا لَ هُمْ	لَمْ يُوْ لَدْ

Marfat.com

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے، کہ ہم آخری حرف کی حرکت اڑا دیں۔ پھر بھی وہ پچھلے ٹکڑے سے نہیں مل سکتا۔ ایسی صورت میں ہم آخری حرف کو جتنا مل سکے اتنا ملانے کی کوشش کرتے ہیں:

عَنْهُ ط	مُعْتَرَّ ط
عَنْ ہ	مُعْ تَرْ ر

آیت سے پہلے آخری حرف کا کھڑا پیش یا کھڑا زیر بھی اُڑ جاتا ہے۔ کھڑا زبر قائم رہتا ہے۔

لَهٗ ○	بِهٖ ○	هُدٰی ○
لَہ	بِہ	ھُ دا

اگر آخری ہ پر دو نقطے لگنے سے ۃ بن رہی ہو تو یہ نقطے بھی اُڑ جائیں گے۔ صرف ہ رہ جائے گی۔

قَرْيَةٍ م	قَارِعَةٌ ط
قَرْ یَہ	قا رِ عَہ

Marfat.com

چھٹا سبق : تشدید و تنوین

(ا) اگر کسی حرف پر تشدید کا نشان ّ ہو تو وہ حرف دو دفعہ بولے گا۔ جزم کی طرح پچھلے حرف سے بھی ملے گا اور آگے بھی چلے گا۔

مَلِكِ النَّاسِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
مَ لِ كِن ا نا سِ	مِ نَش ا شا ئ طا نِ

(ب) تنوین دو زبر، دو زیر یا دو پیش کو کہتے ہیں۔ اس میں نون کی آواز ہوتی ہے۔ دوسرے زبر، زیر یا پیش کو ایسا سمجھیں گویا جزم والے نون "نْ" کو دوسرے طریقے سے لکھا ہے:

نَصْرٌ	خَوْفٍ	كِرَامًا
نَص رُن	خا ؤ فِن	كِ را مَن

اگر تنوین والے حرف کے بعد آیت کرنی ہو تو وہی قاعدہ لگے گا جو عام طور پر لگتا ہے۔ لیکن چند باتیں قابلِ توجہ ہیں:

Marfat.com

(۱) اگر آخری حرف پر دو زیر یا دو پیش ہوں تو آیت کرنے کے لئے ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خَوْفٍ ○ سَلٰمٌ ○

خا ؤ ف   سَ لا م

---

(۲) اگر آخری حرف پر دو زبر ہوں تو آیت کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک الف لگے گا۔ بعض دفعہ وہاں ایک خالی الف یا خالی ی ہوتی ہے اور بعض دفعہ کچھ نہیں ہوتا۔

كِرَامًا ○ هُدًى ○ شَآءً

کِ را ما   هُ دا   شا ... آ

---

(۳) ۃ پر دو نقطے لگا کر ت بنائی گئی ہو تو آیت کرتے وقت نقطے اور تنوین اڑ جائیں گے۔ صرف "ہ" رہ جائے گی ایسی صورت میں دو زبر کے ساتھ الف نہیں لگے گا۔

فِتْنَةٌ ○ وَاحِدَةً ○

فِت نَہ   وا حِ دَہ

Marfat.com

ساتواں سبق : جزم، تشدید

عام حالات میں اگر کسی حرف پر جزم ہو تو وہ اپنے سے پہلے حرف سے ملتا ہے۔ لیکن اگر جزم والے حرف سے آگے والے حرف پر تشدید آجائے تو جزم والا حرف خاموش ہو جاتا ہے اور وہ حرف جزم والے حرف کو چھوڑ کر سیدھا تشدید والے حرف سے مل جاتا ہے :

مِنْ رَّبِّ   عَبَدْتُّمْ

مِرْ رَبْ بِ   عَ بَتْ تُمْ

تنوین میں بھی جزم والا ن چھپا ہوتا ہے :۔

رَحْمَةً   وہی ہے جو   رَحْمَتَنْ

رَ حْ مَ تَنْ   رَ حْ مَ تَنْ

اگر تنوین کے آگے تشدید آجائے تو ن کی آواز نہیں رہے گی۔

رَحْمَةً مِّنْ   رِزْقًا لَّكُمْ

رَ حْ مَ تَمْ مِنْ   رِزْ قَلْ لَ كُمْ

Marfat.com

آٹھواں اور نواں سبق

ساتویں سبق کے مطابق اگر جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر ہم سید ھے تشدید والے حرف سے ملا لیتے ہیں۔ لیکن اگر جَزم والا حرف 'ن' ہو اور تشدید والا 'و' یا 'ی' ہو۔ تو نونِ غنّہ کی آواز باقی رہتی ہے دو زبر، دو زیر اور دو پیش میں بھی 'ن' پوشیدہ ہے۔ اِس لئے وہاں بھی یہی قاعدہ لگے گا۔

بَشِيْرًا وَّ راوٗں	مَنْ يَّعْمَلْ مائیں
نَخِيْلٍ وَّ لِی اُوں	لِقَوْمٍ يُّوْ مِیں
فَاكِهَةٌ وَّ تُوں	وُجُوْهٌ يَّوْ ہُوئیں

Marfat.com

دسواں سبق : متفرقات

اگر 'ن' کے بعد 'ب' آجائے تو 'ن' کی آواز 'م' میں تبدیل ہو جاتی ہے :-

مِنْ بَعْدِ مَكَانٍ بَعِيدٍ

مِم مَ کا نِم

بعض دفعہ تنوین کا 'ن' الگ لکھا جاتا ہے :-

عَلِيمُ ِِنِ الَّذِي

عَ لِی مُ نِل لَ ذِی

مختلف چھوٹی چھوٹی باتیں سبق نمبر۸ میں پڑھیے :-

ضَآلِّيْنَ تَتْلُوْا

ضَا.... ل لِینَ ہ اِس نشان سے الف خاموش رہتا ہے

الٓرٰ طٰسٓمٓ

الف | لا م | را طا | سی.... م | ی.... م

Marfat.com

متفرق مشق (ب)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ

وَ مَا عَلْ لَمْ نَا هُشْ شِعْ رَ وَ مَا يَمْ بَ غِىْ

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

لَہٗ اِنْ هُ وَ اِلْ لَا ذِكْ رُوْنْ وَ قُرْ آ نُمْ

مُّبِيْنٌ ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ

مُ بِیْ نُلْ لِ یُنْ ذِ رَ مَنْ كَا نَ حَىْ یَاوْ وَ

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

يَ حِقْ قَلْ قَاوْ لُ عَ لَلْ كَا فِ رِيْ نَ

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

فِ ءَ تَنْ كَ ثِیْ رَ تَمْ بِ اِذْ نِلْ لَا هِ

Marfat.com

وَغَسَّاقًاۙ جَزَآءً وِّفَاقًا ○

وَ غَس سَا قَن جَ زا... آ ءَن وِ فا قا

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانٌ يُّغْنِيْهِ ○ ط

مِن هُم يَاَوْ مَ ءِ ذِن شَا نُن يُّغ نِيه

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا م

يَا وَيْ لَ نَا مَم بَ عَ ثَ نَا مِم مَر قَ دِ نَا

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ط

وَائ لُن يَّوْ مَ ءِ ذِل لِل مُ كَذ ذِ بِين

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○ ج

مِن هُ مَل لُ × لُ ءُ وَل مَر جَا ن

ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

Marfat.com

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

كَ طائِ يِيِس سِ جِل لِ لِل كُ تُب

لِنُحْيِيَ بِهٖ	فَاْوٗا اِلَى
لِ نُحْ يِ يَ بِ هِى	فَ × وٗ وٗ... اِ لا
ثَلٰثَ مِائَةٍ	نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ
ثَ لا ثَ مِ ءَ تِن	نُن جِل مُ × مِ نِى نَ
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مائِن يُك رِه هُن نَ	دُر رِى يُن يِّن يُو قَ دُ
عَرْضًا ۨالَّذِيْ	اِنَّا ظَنَنَّا
عَرْ ضَن نِل لَ ذِى	اِن نَا ظَ نَن نَا

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

Marfat.com

تفصیلی اِمتحان

خود اپنا اِمتحان لینے کا طریقہ :-

(۱) ایک کاغذ سے پہلی سطر کا اُردو حل ڈھک لیجئے۔
(۲) اب عربی کی سطر کا ایک لفظ پڑھیئے۔
(۳) کاغذ ہٹاکر اُردو حل سے مقابلہ کیجئے۔
(۴) اگر آپ نے صحیح پڑھا ہے تو آگے چلیں۔ یہی عمل اگلی سطر میں کریں۔
(۵) اگر آپ نے غلط پڑھا ہے تو حل کے سامنے جو نمبر دیا ہوا ہے۔ اس نمبر کے سبق کو دوبارہ تیار کریں اور پھر اِمتحان لیں۔
(۶) اگر اِس دفعہ آپ صحیح پڑھیں تو آگے چلیں۔
(۷) اگر آپ سب الفاظ صحیح پڑھ لیں تو اطمینان سے قرآن شریف کی تلاوت کریں۔

نوٹ

جن صاحبان نے قرآن پڑھ رکھا ہے۔ وہ بھی اپنا اطمینان کرسکتے ہیں۔

Marfat.com

پچھلے صفحے پر دی ہوئی ہدایات کے مطابق ایک ایک سطر حل ڈھک کر پڑھیئے :-

سَنَنْدِ رِجُ اُنْثَیَیْنِ

(۱) سَ نَ نْدَ رِ جُ | اُنْ ثَ یَا یَیْ نِ

مَنْ مَا اِقْرَاْ بِئْسَ مُؤْمِنُ

(۲) مَنْ | مَا | اِقْ رَ × | بِ × سَ | مُ × مِ نُ

فَاعْدِلُوْ فَاصْطَادُوْ

(۳) فَعْ دِ لُوْ فَصْ طَا دُوْ

خَوْفَ بَیْنَ سَوْفَ مَیْتَ

(۴) خَاوْفَ بَایْ نَ سَاوْ فَ مَایْ تَ

اَقِیْمُوا الْوَزْنَ اِلَی الْاَذْقَانِ

(۵) اَقِیْ مُلْ وَزْ نَ اِلَلْ اَذْ قَا نِ

Marfat.com

صَلٰوةَ اِلٰفِ دَاوٗدَ

(۴) صَ لا تَ اِی لا فِ دا وُو دَ

هٰٓؤُلَآءِ آٰلْـٰٔنَ طٰسٓمّٓ

(۴) ھا...ءُ لاَ...ءِ آ...ل آنَ طا سی...م ی...م

رَبّٰنِيّٖوْنَ لِيَذَّكَّرُوْا

(۶) رَب با نِی یُو نَ لِ یَذ ذَک کَ رُو

مُسَمًّى وَلِيٍّ بَيِّنٌ

(۶) مُ سَم مَن وَ لِی یِن با یِ یِ نُن

اگلی چند سطروں میں وقفہ یعنی آیت کرنے کی آزمائش ہے۔ توجہ سے جواب دیں:-

صَرْفٌ ط صَرْفٌ ط

(۵) صَ رِف صَ رِف

Marfat.com

وَاسْتَغْفِرْهُ ○ مِنَّ ○ مُعْتَرَّ ○

(۵) وَس تَغْ فِرْه مِن ن مُعْ تَرْ ر

اَعْلٰی ط بِہٖ ط لَہٗ ط

(۵) اَعْ لا بہٖ لہٗ

وَرَثَۃِ ط مَیْتَۃً ○ قَارِعَۃٌ ط

(۵) وَ رَ ثَہ مائیْ تَہ قا رِ عَہ

آیت سے پہلے آخری حرف پر تنوین ہو تو آیت کس طرح کی جائے:-

قَدِیْرٌ ○ کَثِیْرٍ ○ کَثِیْرًا ○

(۶) قَ دِیر کَ ثِیر کَ ثِیرا

ھُدًی ○ شَآءَ ط کَثِیْرَۃً ط

(۶) ھُ دا شا آ کَ ثِی رَہ

Marfat.com

اِس صفحے کے الفاظ سے یہ پتہ چلے گا کہ آپ جزم سے تشدید اور تنوین سے تشدید کے قاعدے جانتے ہیں :-

مِنْ رَّبِّ   عَبَدْتُّمْ   مَهَّدْتُّ

(ے) مِـ رَ بْ بِ   عَ بَ دْتُ تُمْ   مَـ هَـ دْتُ تُ

يَكُنْ لَّهٗ   كُنْ مِّنْ   مَنْ لَّوْ

(ے) يَ كُنْ لَ هُوْ   كُمْ مِنْ   مَلْ لَاوْ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا   صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

(ے) غَ فُوْ رَرْ رَ حِيْ مَنْ   صِ رَا طِمْ مُسْ تَ قِيْ مِنْ

خَيْرٌ لَّهُنَّ   اِمَامٍ مُّبِيْنٍ

(ے) خَا ئُ رُلْ لَ هُنْ نَ   اِ مَا مِمْ مُ بِيْ نِنْ

مُخْلِصًا لَّهٗ   بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

(ے) مُخْ لِ صَلْ لَ هُوْ   بَ شَ رُمْ مِثْ لُ كُمْ

Marfat.com

اس صفحے کے الفاظ کا تعلق آٹھویں اور نویں سبق سے ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ مائیں یَ شا...... ءُ	اِنْ يُّرِدْنِ اِیں یُ رِد نِ
خَيْرًا يَّرَهٗ خَئیْ رائیں یَ رَ ہُو	قُوَّةً وَّ اٰثَارًا قُوْ وَ تاؤں وَ آ ثا رَ ن
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ لِ قَوْ میں یُؤْ مِ نُو نَ	وَلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ وَ لِی ۔ لِی اُوں وَلا نَ صِی رِن
رَجُلٌ يَّسْعٰى رَ جُ لُوئیں یَس عا	فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ فا کِ ہَ تُوں وَ لَ ھُم
مَنْ يُّكْرِهْهُنَّ مائیں یُک رِہ ھُن نَ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ دُر رِی یُوئیں یُو قَ دُ

Marfat.com

اب دو صفحات پر ایسے الفاظ ہیں جن کا بیان سبق نمبر میں آیا ہے :-

عَلِيْمُۢ نِالَّذِيْ	يَأْخُذُ
عَ لِيْ مُ نِلْ لَ ذِيْ	يَ × خُ ذُ
الٓمّٓرٰ	اَنْۢبَتَتْ
الف | لا...م | ی...م | را	اَمْ بَ تَتْ
مُدْهَآمَّتٰنِ	لٰكِنَّا
مُدْ ھا...م مَ تَا نِ	لا كِنْ نَا
اَلِيْمٌۢ بِمَا	اَلْحَآقَّةُ
اَ لِيْ مُمْ بِ ما	اَلْ حا... قْ قَ تُ
طٰسٓمّٓ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
طا | سی...م | ی...م	مِمْ بَعْ دِ ہی

Marfat.com

سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا	فَـاُوْ
سَ لَا سِ لَ وَ اَ غْ لَا لَنْ	فَ × اُوْ
كَافِرِ بِهٖ	عَدْنِ نِالَّتِيْ
كَا فِ رِمْ بِ هِيْ	عَدْ نِ نِلْ لَ تِيْ
تَظَآنِّيْ	صُمٌّ بُكْمٌ
تَ ظَا۔۔۔ نِ نِيْ	صُمْ مُمْ بُكْ مُنْ
فِتْنَةُ نِانْقَلَبَ	لَاْ اِلٰى اللّٰهِ
فِتْ نَ تُ نِنْ قَ لَ بَ	لَ اِ لَلْ لَا هِ
مَكَانٍ بَعِيْدٍ	تَمَّتْ بِالْخَيْرِ
مَ كَا نِمْ بَ عِيْ دِنْ	تَمْ مَتْ بِلْ خَا ئِ رِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! کتاب ختم ہوئی۔ خدا تعالیٰ آپ کی محنت کو بارآور فرمائے۔ آمین ! میرے لیے بھی دعائے خیر فرمائیں۔

Marfat.com

تعارف

قرآن آسان تحریک

ملت اسلامیہ کے لیے لمحہ فکریہ!

ایک مدت سے ہم دیکھ رہے تھے کہ قرآن سے ہماری دوری بڑھتی جا رہی ہے حالانکہ قرآن کے ایک ایک لفظ میں روح ایمانی بھری ہوئی ہے کہ اگر ہم قرآن سے اپنا تعلق جوڑ لیں تو پوری ملت کی بستی ایک نئی زندگی اور نئی توانائی سے مالا مال ہو سکتی ہے۔ ہمارے اجڑے ہوئے گلستانوں میں بہار تازہ آسکتی ہے۔ ہم جو دنیا میں ایک ارب سے زائد ہوتے ہوئے بھی بے شعوری، نااتفاقی اور بے چارگی کا نشانہ بنے ہوئے ہیں اور طاغوتی طاقتیں متحد ہو کر دنیا کے ہر گوشے میں ہمیں نشانہ بنا کر ہم پر اپنی ملحدانہ تہذیب اور نوآبادیاتی دور سے بھی بدتر غلامی ٹھونس رہی ہیں۔ ہمارا دردناک نقشۂ احوال ہے جو کشمیر، فلسطین اور دوسرے علاقوں کے مسلمانوں کو درپیش ہے جب سے ہم اذیت و ذلت کے پھندے میں جکڑے ہوئے ہیں۔

پیارے مومن بھائیو! اس دور مصیبت اور اس زمانہ معصیت سے بچ نکلنے کا واحد ذریعہ قرآن سے دلوں کا رشتہ بحال کرنا ہے۔ قرآن سے وابستگی کے معنی یہ ہیں کہ

Marfat.com

ہم نے اللہ تعالیٰ اور اپنے رسول خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ سے محبت و اطاعت کے مقدس رابطے بحال کر لیے۔ اس سلسلے میں ہمارا یہ عذر کہ قرآن عربی میں ہے اور ہم عربی نہیں جانتے اللہ کی پکڑ سے ہمیں نہیں بچا سکتا۔ آخر ہم دنیوی مفادات کی خاطر دنیا کی مشکل ترین اجنبی زبانیں، ہر قسم کے علوم وفنون صنعتیں اور حرفتیں سیکھ کران میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں تو کیا صرف اللہ تعالیٰ کا کلام سمجھنا ہی وہ مشکل کام ہے۔ جو آسان نہیں ہوسکتا۔ ظاہر ہے کہ اگر ضرورت محسوس کی جائے تو عربی زبان بالخصوص قرآنی عربی سیکھ لینا مشکل نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں آسانی پیدا کرنے اور عوام کو قرآنی عربی سمجھانے اور قرآن مقدس کا مطلب آسانی سے سمجھانے کے لیے قرآنِ حکیم کا بالکل نئے انداز سے ترجمہ کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ چونکہ عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے وقت الفاظ کی جگہ بدل جاتی ہے اور عربی لفظ کے مقابلہ میں اردو لفظ نہیں آتا، لہذا پڑھتے وقت یہ پتہ نہیں چلتا کہ عربی کے کس لفظ کے اردو میں کیا معنی ہیں، اس لیے ہر آیت کے الفاظ دو رنگوں (سرخ اور نیلے رنگ) میں طبع کیا گیا ہے۔ اور ترجمہ میں بھی عربی کے نیلے الفاظ کا ترجمہ نیلے رنگ میں اور سرخ الفاظ کا ترجمہ سرخ رنگ میں کیا گیا ہے۔ اس طرح پڑھنے والوں کو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ کون سے عربی لفظ یا جملے کا ترجمہ اردو میں کیا ہے۔ پھر ترجمہ محض لفظی نہیں ہے بلکہ سلیس، عام فہم اور رواں ہے جو پاک و ہند کے بلند پایہ مفسرین و مترجمین کے تراجم کو سامنے رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

Marfat.com

مختصر تعارف: قرآن آسان تحریک

الحمد للہ رب العالمین ترجمہ قرآن حکیم دو رنگوں کے استعمال سے آسان اردو زبان میں اور اس انداز میں ترتیب دینے کا اچھوتا خیال اول قرآن آسان تحریک کے بانی صدر مولانا سید شبیر احمد کے دل میں پیدا ہوا۔ قرآنی عربی کے جید عالم ہونے کے ناطے اس کام کو عملی شکل دینے کا بیڑا بھی انہوں نے خود اٹھایا۔ اگر ہم 15 سال پیچھے اپنے دینی کلچر پر نظر ڈالیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کی سوچ ہی دلوں میں ناپید تھی اس پس منظر میں ترجمۂ قرآن حکیم کے کام کو اس انداز میں پیش کرنا کہ لوگوں کو متوجہ بھی کرے اور تحریک بھی پیدا ہو اور یہ قرآن فہمی کے ایک نئے دور کا آغاز بھی ہو۔ اس کا کریڈٹ خالصتاً قرآن آسان تحریک کے بانی اور دیگر ارکان کو جاتا ہے جنہوں نے اس کام کو ایک انقلابی تحریک کے ذریعہ شروع کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کام ہمیشہ جاری رہے گا۔

قرآن مجید کے اس ترجمے کا آغاز 1988 کے اواخر میں ہوا۔ اس دوران کام کی راہیں متعین کرنے کے لیے متعدد تجربات کیے گئے اور مختلف انداز اختیار کیے گئے جس پر بہت وقت لگا اور شدید محنت کے ساتھ کثیر مصارف بھی ہوئے۔ یہ سارا کام "رفیعہ شریف ٹرسٹ" کے تعاون سے ہوتا رہا۔ بعد ازاں تقریباً ایک سال کام معطل رہا پھر جب "قرآن آسان تحریک" کی رجسٹریشن عمل میں آئی تو دسمبر 1991ء سے اس کام کا دوبارہ اجرا قرآن آسان تحریک کے پلیٹ فارم سے کیا گیا۔ دسمبر 1993 سے

Marfat.com

تین جلدوں میں سُورۂ فاتحہ تا سُورۂ توبہ **جلد اوّل** پھر سُورۂ یونس تا سُورۂ عنکبوت **جلد دوئم** اور سُورہ روم تا سُورۃ الناس **جلد سوئم** شائع ہو چکی ہیں۔ علاوہ ازیں پورا قرآن کریم **ایک جلد کامل** میں جس کے 1088 صفحات ہیں اور تیس علیحدہ علیحدہ پاروں کی صورت میں بھی شائع ہو چکا ہے جس کے کل صفحات 1104 ہیں۔ ترجمہ پر نظر ثانی کے بعد اب نئے سوفٹ ویئر کے ذریعے نئی فلمیں اور پلیٹیں بنائی گئی ہیں، ٹائیٹل اور جلد بندی خصوصیت کی حامل ہیں۔ علاوہ ازیں خوبصورت جہیز ایڈیشن آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے۔ اور اب پورا قرآنِ مجید تین مختلف سائزوں میں بھی شائع کیا جا رہا ہے۔ نیز وسط ایشیا کی ریاستوں میں فارسی زبان بولی جاتی ہے۔ ان کے لیے فارسی میں اسی انداز میں ترجمہ، قرآن مرتب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں پارہ عمّ پرنٹنگ کے مراحل میں ہے اور جلد شائع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگلش زبان میں بھی اسی انداز کا ترجمہ مرتب ہو رہا ہے انگلش میں پارہ اوّل، پارہ عمّ اور نماز (Book Of Salaat) کی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔ نیز اگر توفیقِ الٰہی شاملِ حال رہی تو پورے پاکستان میں بالخصوص اور پوری دنیا میں بالعموم اس ترجمہ کو پہنچانا ہمارے مقاصد کا حصہ ہے۔

بنیادی پالیسی

"قرآن آسان تحریک" کی بنیادی پالیسی یہ ہے کہ قرآن وسنّت کی خالص تعلیمات کو عام کیا جائے اور رسمی سیاست اور فرقہ بندی سے علیحدہ رہتے ہوئے قرآن

Marfat.com

کی خدمت کی جائے تحریک اپنی مطبوعات غیر تاجرانہ انداز میں لوگوں کو فراہم کرے اور کسی قسم کا منافع اور افراد کی ملکیت نہ ہوں صرف "قرآن آسان تحریک" کے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جائے تحریک کے تمام کام اسلام کے معروف طریقے کے مطابق ہوں گے۔

مختصر اغراض و مقاصد

1 قرآن حکیم سے مسلمانوں کا ٹوٹا ہوا رابطہ جوڑنے کی غرض سے امت مسلمہ کو یہ غلط فہمی دور کرنے کی جدوجہد کرنا کہ قرآن بہت مشکل ہے اس کا سمجھنا صرف علماء کا کام ہے اور ایک عام مسلمان کے لیے سمجھے بغیر اس کی تلاوت کر کے ثواب حاصل کرنا کافی ہے۔

2 مسلمانوں کو اس بڑی حقیقت سے باخبر کرنا کہ قرآن اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لیے نازل فرمایا ہے اور اس مقصد کے لیے اس نے اسے آسان کر دیا ہے

ولقد یسرنا القرآن للذکر (القمر 17)

اور یقیناً آسان کر دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلماں

اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار (اقبال)

3 عربی زبان نہ جاننے کی وجہ سے ایک عام مسلمان قرآن سے براہ راست فہم مطالب پر قدرت نہیں رکھتا اور اردو زبان میں جو ترجمے موجود ہیں ان کو پڑھتے وقت ایک عام پڑھنے والا یہ تعین کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ ترجمے میں عربی کے کس

Marfat.com

لفظ کے معنی کیا ہیں؟ اور جو مفہوم ادا ہوا ہے وہ کن الفاظ کا ہے؟ نتیجہ یہ ہے کہ ان ترجموں کو مسلسل پڑھتے رہنے کے باوجود قرآن کا طالب علم کبھی اس قابل نہیں ہو پاتا کہ وہ براہ راست قرآن کے الفاظ سے مفہوم و معنی سمجھ سکے اور مدت العمر اس کے اور قرآن کے درمیان ترجمہ کا پردہ حائل رہتا ہے، لہٰذا اس ادارہ نے ایک ایسا ترجمہ مرتب کیا ہے جس میں اردو الفاظ کی ترتیب وہی ہے جو قرآنِ مجید میں عربی الفاظ کی ہے اور متن، ترجمہ الفاظ اور ان کے معانی کے حتمی تعین کے لیے عربی متن اور اردو ترجمہ دونوں کو دو مختلف رنگوں میں اس طرح چھاپا گیا ہے کہ عربی کا لفظ جس رنگ میں ہے اس کا ترجمہ بھی اسی رنگ میں ہے تاکہ پڑھتے وقت بغیر کسی دقت کے یہ معلوم ہو جائے کہ عربی کے کس لفظ کے اُردو میں کیا معنی ہیں اور پڑھنے والے میں بتدریج قرآنی عربی جاننے اور قرآن سے براہ راست مفہوم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

4. قومی اور ملکی سطح پر یہ کوشش کرنا کہ قرآنِ حکیم کا جو نسخہ مسلمانوں تک پہنچے وہ معیاری، باترجمہ اور غلطیوں سے پاک ہو۔

5. قرآنِ حکیم کے پیغام کو تعلیمی اداروں مساجد اور ویب سائیٹ کے ذریعے عام کرنا۔

6. قرآنِ حکیم کی طباعت و اشاعت اور تقسیم کا وسیع پیمانے پر انتظام کرنا اور اس کو دنیاوی تجارت اور منافع اندوزی کے چکر سے نکال کر خالص نجاتِ اُخروی کا ذریعہ بنانا تاکہ ہر مسلمان کے لیے قرآنِ حکیم کا حصول بغیر کسی مالی بوجھ کے ممکن ہو سکے۔

7. قرآنِ حکیم کی تعلیمات کو پھیلانے کے لیے قرآن حکیم کا ترجمہ دنیا کی

Marfat.com

معروف زبانوں میں عام فہم انداز میں کرنا اور بڑے پیانے پر اس کی اشاعت کرنا۔

8 قابل اور ہونہار دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے وظائف فراہم کرنا تا کہ وہ تعلیم اور تحقیقی میدان میں قرآن حکیم سے متعلق عصری مسائل پر تحقیق کر سکیں۔

9 تحریک کے مرتب کردہ لٹریچر کو شائع کرنے کے لیے پریس کا انتظام۔

10 ہم خیال افراد اور غیر سیاسی تنظیموں سے جن کے اغراض و مقاصد تحریک کے مقاصد سے ہم آہنگ ہوں ان کے کاموں میں تعاون کرنا۔

نوٹ: اگر آپ ان مقاصد سے متفق ہیں تو تحریک کے ساتھ مندرجہ ذیل طریقہ سے مالی تعاون کیجئے۔

(ا) تحریک کی رکنیت مبلغ 300 (تین صد روپے) سالانہ اور تاحیات ممبر شپ مبلغ 5000 (پانچ ہزار روپے) ہے۔

(ب) زرتعاون حسب توفیق بشمول زکوۃ و خیرات۔

(ج) منسلک فہرست سے مطبوعات کتب خود خریدیں اور خرید کر تقسیم کریں

"قرآن آسان تحریک" ایک ایسی انتظامیہ کے ہاتھ میں ہے جو اپنی مطبوعات غیر تاجرانہ انداز سے تقریباً لاگت پر فراہم کرتی ہے۔ یہ نہ صرف شدید دینی ضرورت ہے، بلکہ اس میں کام آنے والا ہر پیسہ اور ہر کوشش ایک صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اب تک تحریک کے 4324 رکن بن چکے ہیں۔ جس میں 294 الف ممبر اور معاونین اسکے علاوہ ہیں مجلس انتظامیہ کے اراکین کی تعداد 11 ہے۔ تحریک کے

Marfat.com

حسابات باقاعدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کروائے جاتے ہیں۔قرآن آسان تحریک کی آمدن انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اور اس کو دیئے جانے والے عطیات بھی انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ بحوالہ گورنمنٹ آف پاکستان انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ خط نمبر:

(Rcit/J-188/47(1)(d)/Scit/2783/01-02-2001-03)

قرآن آسان تحریک کے مرتب کردہ ترجمہ کے بارے میں اہم گزارشات

دنیا کی مختلف زبانوں بالخصوص اردو میں قرآن مجید کے اچھے تراجم کی کمی نہیں ہے اور گذشتہ دو سو سال میں متعدد علماء نے اپنے اپنے انداز میں بہترین تراجم کیے ہیں۔جن میں اکثر انتہائی اہمیت کے حامل ہیں ان تراجم کی موجودگی میں محض حصول برکت و سعادت کی خاطر ایک نیا ترجمہ شائع کرنا وقت اور محنت کا کوئی صحیح مصرف نہیں ہے۔اس راہ میں مزید کوشش اگر معقول ہوسکتی ہے تو صرف اس صورت میں جبکہ ترجمہ کرنے والا طالبین قرآن کی کسی ایسی ضرورت کو پورا کرے جو موجودہ تراجم سے پوری نہ ہوتی ہو، چنانچہ اس ترجمہ کو مرتب کرنے کا محرک دراصل یہ احساس ہے کہ اب تک جتنے تراجم اردو زبان میں ہوئے ہیں ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن میں محض عربی کے لفظ کا اردو متبادل مہیا کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے اور مفہوم اخذ کرنے اور معنی کی گہرائی تک پہنچنے کی ذمہ داری پڑھنے والے پر چھوڑ دی گئی ہے ظاہر ہے ایسے تراجم سے قرآن کا معنی مراد سمجھنا اور حقیقی مفہوم سے پوری طرح مستفید ہونا ہر شخص کا

Marfat.com

ہو نہیں۔

لہذا پڑھنے والے کو فہم مطالب کے لیے دوسرے تراجم سے رجوع کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ان کے علاوہ بعض تراجم وہ ہیں جن میں لفظی ترجمہ کا طریقہ چھوڑ کر آزاد ترجمانی کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے اور الفاظ کے لغوی اور بنیادی معنی و واضح کرنے کی طرف چنداں توجہ نہیں دی گئی۔ ان تراجم میں یہ خوبی تو ضرور ہے کہ قرآن کے مفہوم کا سمجھنا آسان ہے لیکن پڑھتے وقت قاری یہ متعین کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ ترجمہ میں عربی کے کس لفظ کے معنی کیا ہیں اور جو مفہوم ادا کیا گیا ہے وہ کن الفاظ کا ترجمہ ہے نیز یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ لفظ کے اصلی اور لغوی معنی کیا ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان تراجم کو مسلسل پڑھتے رہنے کے باوجود قرآن کا طالب علم کبھی اس قابل نہیں ہو پاتا کہ براہ راست قرآن کے الفاظ سے مفہوم و معنی سمجھ سکے اور مدت العمر اس کے اور قرآن کے درمیان ترجمہ کا پردہ حائل رہتا ہے اور وہ ایمان و یقین، خوف و خشیت اور فرحت و سرور کی اس کیفیت سے محروم رہتا ہے جو کلام الٰہی ہونے کے ناتے قرآن کے الفاظ کا خاصہ ہے۔

بعض حضرات نے اس مقصد کے حصول کے لیے کہ ہر لفظ کے معنی کا تعین بھی ہو جائے اور ترجمہ سلیس اور عام فہم بھی ہو جائے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ پہلے قرآنی آیات کے مفرد الفاظ لکھ کر ان کے معنی درج کر دیے ہیں۔ اس کے بعد آیت کا لفظی ترجمہ اور پھر سلیس ترجمہ درج کیا ہے۔ یہ طریقہ اپنی افادیت کے اعتبار سے بہت مناسب ہے اور اس طرح پڑھنے کی مشق کی جائے تو قرآن فہمی کے سلسلے میں کافی

Marfat.com

پیش رفت ہو سکتی ہے لیکن اس طرح ایک عام قاری کو جو مشکل پیش آتی ہے وہ یہ ہے کہ الفاظ کے معنی لکھ دینے کے باوجود جب تک الفاظ و معنی کی نشاندہی استاد نہ کرے، پورا مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ دوسرا اس طرح پڑھنے کے لیے بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے جس کا متحمل ہر شخص نہیں ہو سکتا۔

اس صورتِ حال کے پیش نظر ایک مدت سے کچھ احباب کا تقاضہ تھا کہ طالبینِ قرآن مجید کے لیے کوئی ایسا ترجمہ مرتب ہو جائے جس سے وہ قرآن کے مطالب و مفاہیم کو تفہیم اور ترجمانی کے انداز میں پوری طرح سمجھ بھی سکیں، یہ بھی معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کے کیا معنی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی اندازہ ہوتا جائے کہ عربی الفاظ کی ترتیب و ترکیب کے اس انداز سے یہ معنی و مفہوم پیدا ہوتے ہے۔ظاہر ہے کہ یہ کوئی آسان کام نہ تھا، تاہم، ہم نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ان مقاصد کی تکمیل کے لیے قرآنِ مجید کا ترجمہ مرتب کرنا شروع کر دیا جو الحمدللہ اب مکمل ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ معانی کی نشاندہی اور آیات کے معنی و مراد بیان کرنے کے لیے اپنی طرف سے کوئی نئی کوشش نہیں کی گئی ہے، بلکہ اردو زبان میں پہلے سے موجود مندرجہ ذیل چھ علماء کے ترجموں سے استفادہ کیا گیا ہے جن کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ — شیخ الہند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ

شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ — مولانا فتح محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی　　　　　　مولانا امین احسن اصلاحی

علاوہ ازیں علامہ وحید الزماں اور مولانا اشرف علی تھانوی کے ترجموں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ انہی آٹھ ترجموں میں سے سادہ، آسان اور عام فہم الفاظ پر مشتمل عبارات کا انتخاب کر کے یہ ترجمہ مرتب کیا گیا ہے جس میں اردو الفاظ کی ترتیب وہی رکھی گئی ہے جو قرآن مجید میں عربی الفاظ کی ہے تاکہ پڑھتے وقت قاری کو بغیر کسی دقت کے معلوم ہوتا جائے کہ عربی کے کس لفظ کے معنی اردو میں کیا ہیں۔ اس میں زیادہ سے زیادہ جو تصرف کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بعض مقامات پر ان تراجم کی عبارات میں الفاظ کی ترتیب کو حسب ضرورت آگے پیچھے کیا گیا ہے تاکہ حتی الامکان عربی لفظ کے مقابلہ میں اردو لفظ آ جائے۔ مزید براں ترجمہ میں جو حصہ ایسا ہے جس کے بالمقابل عربی متن میں لفظ موجود نہیں یعنی اس جگہ کوئی لفظ محذوف ہے یا قرینہ سے وہ معنی پیدا ہوتا ہے تو اس حصہ کو قوسین یعنی بریکٹ میں لکھا گیا ہے۔

تحریک کے مرتب کردہ اس ترجمۂ قرآن حکیم کے بارے میں ملک بھر کی چند جید شخصیات اور علماء کرام کے تاثرات پیش خدمت ہیں تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ اہل علم و نظر کے ہاں اس ترجمۂ قرآن کی کیا قدر و قیمت ہے۔ قرآن سے محبت رکھنے والے جس شخص نے بھی اسے دیکھا ہاتھوں ہاتھ لیا اور دعاؤں سے بھرے خطوط لکھ کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔　　　جزاک اللہ

دعائے خیر کے ساتھ

والسلام　　انتظامیہ قرآن آسان تحریک لاہور

Marfat.com

ذخیرہ

مطبُوعاتِ قرآن آسان تحریک

نام مطبوعات	صفحات	سائز	فی نسخہ قیمت
1. ترجمہ قرآنِ حکیم کامل جلد مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	1088	20 x 30/8	300روپے
2. ترجمہ قرآنِ حکیم کامل جلد آرٹ پیپر مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	1088	20 x 30/8	600روپے
3. ترجمہ قرآنِ حکیم جلد اول سورۂ فاتحہ تا سورۂ توبہ مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	356	20 x 30/8	120روپے
4. ترجمہ قرآنِ حکیم جلد دوئم سورہ یونس تا سورہ عنکبوت مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	352	20 x 30/8	120روپے
5. ترجمہ قرآنِ حکیم جلد سوئم سورہ روم تا سورۃ الناس مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	388	20 x 30/8	120روپے
6. ترجمہ قرآنِ حکیم پاروں کی صورت میں (اول تا تیسواں) مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	1104	20 x 30/8	فی پارہ 12روپے
7. اللؤلؤ والمرجان۔ بخاری و مسلم متفق علیہ احادیث کا مجموعہ (دو جلدیں) ترجمہ مولانا سید شبیر احمدؒ	1120	20 x 30/8	475روپے
8. سورۃ الِ عمران مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	48	20 x 30/8	15روپے
9. پارہ اوّل (انگلش) مرتبہ سید محمد عارف	64	20 x 30/8	50روپے
10. پارہ عم (انگلش) مرتبہ سید محمد عارف	80	20 x 30/8	50روپے
11. قرآن حکیم کی تیرہ منتخب سُورتیں مرتبہ مولانا سید شبیر احمدؒ	132	20 x 30/16	20روپے
12. نماز مترجم (انگلش) مرتبہ سید محمد عارف	52	20 x 30/16	25روپے
13. اسلام کیا ہے؟ ترجمہ مولانا سید شبیر احمدؒ	360	20 x 30/16	45روپے
14. البلاغ المبین ترجمہ مولانا محمد علی مظفری	208	20 x 30/16	25روپے

Marfat.com

15	کیا آپ نے قرآن کا ارشاد سنا — مصباح الحق	72	20 x 30/16	5 روپے
16	فہم قرآن کے اہداف و مقاصد مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	24	20 x 30/16	1 روپیہ
17	تلاوت کے قرآنی آداب — مرتبہ عبدالمجیب	8	20 x 30/16	5 روپے
18	توحید - اور عقیدہ توحید کے ثمرات و مقتضیات مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	32	20 x 30/16	3 روپے
19	روزہ اور آفات روزہ از مولانا امین احسن اصلاحی	20	20 x 30/16	1 روپیہ
20	اسوۂ حسنہ - خلاصہ زاد المعاد ترجمہ مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی	262	20 x 30/16	50 روپے
21	اے جنرل انٹروڈکشن ٹو اسلام (انگلش) ترجمہ ایف ایم ماجد	360	20 x 30/16	60 روپے
22	کتاب التوحید — مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	432	23 x 36/16	30 روپے
23	سورۂ فاتحہ و بقرہ — مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	188	20 x 30/16	20 روپے
24	سورہ یٰسین — مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	36	20 x 30/32	6 روپے
25	نماز مترجم (اردو) — مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	40	20 x 30/32	4 روپے
26	قرآنی و مسنون دعائیں مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	232	20 x 30/32	18 روپے
27	حزب اعظم — مرتبہ مولانا سید شبیر احمد	48	20 x 30/32	6 روپے
28	منتخب نصاب — انتخاب ڈاکٹر اسرار احمد	56	20 x 30/8	50 روپے
29	قرآن پڑھنا سیکھئے — از مصباح الحق	143	20 x 30/16	25 روپے

قرآن آسان تحریک دفتر: 13-A/II ایجوکیشن ٹاؤن وحدت روڈ لاہور۔18

فون 5432357-5412288 فیکس 92-42-5419555

E-mail: qat@lcci.org.pk, info@quranasan.org

www.quranasan.org & www.asanquran.com

سیل آفس: 57 مرکنٹ ڈاکٹر میشن روڈ مسجد کے سامنے چناب روڈ فون 6361361

Marfat.com

اس کارِ خیر میں اشتراک وتعاون کی صورتیں

قرآن حکیم کا یہ ترجمہ ''قرآن آسان تحریک'' (رجسٹرڈ) لاہور کے زیر اہتمام اشاعت وتقسیم کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ قرآن حکیم کا حق یہ ہے کہ اسے کاروباری انداز میں حصولِ منفعت کا ذریعہ نہ بنایا جائے اور ہر مسلمان اسے بہ آسانی حاصل کر سکے۔ آپ اگر اس کارِ خیر میں شریک ہونا چاہتے ہیں تو تحریک کی رکنیت اختیار کیجیے۔ نیز اس کی ایک آسان صورت یہ ہے کہ آپ مطبوعات کی اصل لاگت جو محض کاغذ، طباعت اور جزبندی کے خرچ پر مشتمل ہے ادا کر کے اس کارِ خیر کو جاری رکھنے میں ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ علاوہ ازیں اگر آپ اس سلسلہ میں مزید کسی قسم کا تعاون کرنا چاہیں تو اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

تاحیات رکنیت	مبلغ 5ہزار روپے یکمشت
عام رکنیت	مبلغ 300روپے سالانہ
تعاون	جو دینا چاہیں

آپ کی خدمت میں فارم رکنیت ارسال کیا جا رہا ہے۔ رکنیت حاصل کر لینے کے بعد تحریک کی تمام مطبوعات شائع ہوتے ہی بلا معاوضہ آپ تک پہنچ جایا کریں گی۔ البتہ ڈاک خرچ علیحدہ ادا کرنا ہوگا۔

Marfat.com

II Accepted Not Accepted Signature

Marfat.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور بلاشبہ آسان بنادیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا
(القمر ۱۷)

قرآن آسان تحریک، قرآن حکیم کی تعلیم کو پھیلانے

اور گھر گھر پہنچانے کی ملک گیر تحریک کا شائع کردہ

اُردو ترجمہ

قرآن حکیم

مرتبہ

مولانا سید شبیر احمدؒ

قرآن حکیم کے معانی سمجھانے کے لیے
انتہائی کامیاب طریقہ تعلیم

اس ترجمے میں قرآنی الفاظ کے معنی کی نشاندہی کے لیے

تعلیمی نفسیات کے اصولوں کی روشنی میں پہلی مرتبہ دو رنگوں سے کام لیا گیا ہے۔

Marfat.com